وَلِكُلٍّ وِجْهَةٌ هُوَ مُوَلِّيهَا فَاسْتَبِقُوا الْخَيْرَاتِ (البقرۃ:۱۴۹)

ترجمہ: اور ہر ایک کے لئے ایک مطمح نظر ہے جس کی طرف وہ منہ پھیرتا ہے۔

پس نیکیوں میں ایک دوسرے پر سبقت لے جاؤ۔

لائحہ عمل

مجلس خدام الاحمدیہ واطفال الاحمدیہ بھارت

شائع کردہ:

مجلس خدام الاحمدیہ بھارت

نام کتاب	:	لائحہ عمل
سن اشاعت	:	2013ء
تعداد	:	1000
شائع کردہ	:	مجلس خدام الاحمدیہ بھارت
مطبع	:	فضل عمر پرنٹنگ پریس قادیان

ارشاد

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز

''خدام الاحمدیہ کا مقصد یا جماعت احمدیہ کا مقصد یا جماعت کی کسی بھی ذیلی تنظیم کا مقصد اللہ تعالیٰ کی رضا کو حاصل کرنا ہے، اپنے اندر تقویٰ پیدا کرنا ہے...... حضرت مصلح موعودؓ جنہوں نے ان ذیلی تنظیموں کا قیام فرمایا تھا جیسا کہ میں نے کہا۔ انہوں نے فرمایا تھا کہ ہماری جماعت کو نیکی، تقویٰ، عبادت گذاری، دیانت، راستی یعنی سچ اور عدل وانصاف میں ایسی ترقی کرنی چاہئے کہ نہ صرف اپنے بلکہ غیر بھی اس کا اعتراف کریں۔ فرمایا کہ اس غرض کو پورا کرنے کے لئے میں نے خدام الاحمدیہ، انصار اللہ اور لجنہ اماء اللہ کی تحریکات جاری کی ہیں اور ان سب کا مقصد یا کام یہ ہے کہ نہ صرف اپنی ذات میں نیکی قائم کریں بلکہ دوسروں میں بھی نیکی پیدا کرنے کی کوشش کریں..... اگر اس مقصد کو پورا کرنا ہے جس کے حاصل کرنے کے لئے حضرت اقدس مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام مبعوث ہوئے تھے تو ہمیں اپنے نوجوانوں میں تبدیلی پیدا کرنی ہوگی۔ نوجوانوں کو اپنے اندر تبدیلی پیدا کرنی ہوگی۔ اپنے بچوں میں تبدیلی پیدا کرنی ہوگی۔ اور بچوں کو اپنے اندر تبدیلی پیدا کرنی ہوگی۔ اپنے بوڑھوں میں تبدیلی پیدا کرنی ہوگی اور عورتوں میں تبدیلی پیدا کرنی ہوگی۔ تبھی ہم اس دعویٰ میں سچے ہو سکتے ہیں کہ ہم دنیا سے ظلم بھی ختم کریں گے اور جبر بھی ختم کریں گے۔''

(اختتامی خطاب سالانہ اجتماع خدام الاحمدیہ UK، ۱۹ ستمبر ۲۰۰۴ء)

خادم کا عہد

اَشْھَدُ اَنْ لَّا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَحْدَہٗ لَا شَرِیْکَ لَہٗ

وَاَشْھَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُہٗ وَرَسُوْلُہٗ

”میں اقرار کرتا ہوں کہ دینی، قومی اور ملی مفاد کی خاطر میں اپنی جان، مال، وقت اور عزت کو قربان کرنے کے لئے ہر دم تیار رہوں گا۔ اسی طرح خلافت احمدیہ کے قائم رکھنے کی خاطر ہر قربانی کے لئے تیار رہوں گا اور خلیفۂ وقت جو بھی معروف فیصلہ فرمائیں گے اس کی پابندی کرنی ضروری سمجھوں گا۔“ (ان شاء اللہ تعالیٰ)

عہد کا طریق

☆ خدام اس عہد کو اپنے ہر اجلاس اور ہر اجتماعی تقریب میں اکٹھے کھڑے ہو کر دہرایا کریں۔

☆ اجلاس یا اجتماعی تقریب میں خدام الاحمدیہ میں عہدہ کے اعتبار سے جو بالا ہو گا وہ عہد دہرائے گا۔

☆ تشہد تین بار دہرایا جائے اور پھر اردو میں عہد ایک بار دہرایا جائے۔

طفل کا وعدہ

اَشْهَدُ اَنْ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰه وَحْدَہٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ
وَاَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُہٗ وَرَسُوْلُهٗ

"میں وعدہ کرتا ہوں کہ دین اسلام اور احمدیت قوم اور وطن کی خدمت کے لئے ہر دم تیار رہوں گا۔ ہمیشہ سچ بولوں گا، کسی کو گالی نہیں دوں گا۔ اور حضرت خلیفۃ المسیح کی تمام نصیحتوں پر عمل کرنے کی کوشش کروں گا۔ (ان شاء اللہ تعالیٰ)

☆ اطفال اس وعدہ کو زبانی یاد کریں۔

پیش لفظ

اللہ تعالیٰ کے فضل و کرم سے مجلس خدام الاحمدیہ بھارت کو اپنا لائحہ عمل بعد ترامیم واضافہ شائع کرنے کی توفیق مل رہی ہے۔اللہ کرے کہ بھارت کی مجالس میں اسکی اشاعت نئی بیداری کا موجب ہو اور حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی ولولہ انگیز قیادت میں مجلس خدام الاحمدیہ بھارت کو حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ کی توقعات کے مطابق اپنے مقاصد کے لئے تیز قدم کے ساتھ آگے بڑھنے کی توفیق و سعادت ملتی رہے۔آمین

پیارے خدام و پیارے اطفال.........!!!

کسی بھی قوم کی ترقی کے لئے ضروری ہے کہ :-

☆- اس کا نصب العین اور مقصد متعین ہو۔

☆- اس مقصد کے حصول کے لئے جو ذرائع اختیار کئے جاتے ہیں وہ واضح اور غیر مبہم ہوں۔

☆- اس قوم کو ایسے قائد اور فعال کارکن نصیب ہوں جو مقررہ ذرائع کو بروئے کار لاتے ہوئے مقررہ مقصد کے حصول کے لئے ہمہ وقت مستعد ہوں اور ہر قسم کی قربانی کے لئے آمادہ و کمر بستہ ہوں۔

یہ اللہ تعالیٰ کا بے حد فضل اور احسان ہے کہ مجلس خدام الاحمدیہ کو خلافت کے آسمانی قیادت کی بدولت ایسی زبردست پشت پناہی حاصل ہے جس کے نتیجہ میں بے خوف و خطر اپنے مقصد کے حصول کے لئے آگے بڑھنے کا موقعہ میسر ہے۔ جو دنیا کی دیگر تنظیموں اور قوموں سے ممتاز کر دیتی ہیں۔ دنیا کے بیشتر نوجوانوں کی منظم قیادت نہ ہونے کی وجہ سے شتر بے مہار کی طرح سرگرداں پھر رہے ہیں۔ان کو صحیح رستہ دکھانے والا کوئی نہیں۔ان کی

خدداد استعدادیں اور صلاحیتیں بجائے قوم وملت اور وطن کی تعمیر اور ترقی کے کاموں میں لگائی جائیں۔ فتنہ وفساد اور قوم کے منفی اثرات پیدا کرنے میں لگائی جاتی ہیں۔

اس کے مقابل ہر احمدی نوجوان کو ایک معین قیادت اور لائحہ عمل نصیب ہے۔ وہ تمام راہیں متعین کر دی گئی ہیں جن پر چل کر وہ اپنے اغراض ومقاصد کے حصول کے لئے جدّ جہد کر سکتا ہے۔

جہاں تک لائحہ عمل کا تعلق ہے دراصل بانی تنظیم حضرت مصلح موعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں جو آئندہ صفحات میں ملاحظہ کریں گے۔ دراصل خدام الاحمدیہ کے لائحہ عمل کی بنیاد ہی حضرت مصلح موعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ کا منظوم کلام ہے۔ جس میں حضور رضی اللہ تعالیٰ عنہ خدام الاحمدیہ کے مقصد کی اہمیت اور عظمت کی طرف اس رنگ میں توجہ دلا رہے ہیں:۔

کام مشکل ہے بہت منزل مقصود ہے دور
اے میرے اہل وفا سست کبھی گام نہ ہو

پھر اپنے خدام میں اس طرح جوش اور ولولہ بھرتے ہیں:

اپنی اس عمر کو اک نعمت عظمیٰ سمجھو
بعد میں تا کہ تمہیں شکوہ ایام نہ ہو

پس میری اپنے خدام اور اطفال سے یہی التجاء ہے کہ جو عظیم سعادت ہمیں خدا نے بخشی ہے یعنی مامور زمانہ کی جماعت میں شامل ہونے کی توفیق عطا کی ہے۔ خلافت کے آسمانی نظام کے ساتھ ہمیں وابستہ فرمایا ہے۔ اس کی قدر کریں اپنی تمام تر صلاحیتوں اور طاقتوں کو اپنی قوم کی ترقی اور بہبودی کے لئے نچھاور کریں۔ تا کہ ہم صدیوں کا فاصلہ سالوں میں اور سالوں کا فاصلہ مہینوں میں اور مہینوں کا فاصلہ دنوں میں طے کر سکیں۔ اس طرح برق رفتاری کے ساتھ اس عظیم عالمی انقلاب کا حِصہ بن سکیں جس کے لئے اللہ تعالیٰ

نے اس زمانے میں حضرت اقدس مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کو مبعوث فرمایا ہے۔

ہندوستان کے طول و عرض میں پھیلی مجالس کے عہدیداروں سے میری درخواست ہے کہ اس لائحہ عمل کو بغور پڑھیں اپنے اجلاسات میں اس پر غور کر کے سال بھر کی پلاننگ بنائیں اور اپنی کارگذاریوں کو اس کی روشنی میں منظم و مستحکم کریں۔ اللہ تعالیٰ سب کو اس کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین

والسلام

خاکسار

حافظ مخدوم شریف

صدر مجلس خدام الاحمدیہ بھارت

فہرست مضامین

عنوان	صفحہ
نونہالان جماعت سے خطاب	1
خدا کے بندہ کو آپ کی تلاش ہے	5
تنظیم خدام الاحمدیہ کا مختصر تعارف	7
مقامی تنظیم	8
مجلس	8
حلقہ	8
حزب	8
تقرر عہدیداران	9
صوبائی/زونل تنظیم کی ذمہ داری	9
نئی مجالس کے قیام کا طریق	10
قواعد انتخاب	10
مجلس شوریٰ	12
موازنہ مجالس خدام واطفال	13
مجلس کی مطبوعات	13
قائدین توجہ فرمائیں	14
لائحہ عمل خدام الاحمدیہ	15
شعبہ اعتماد	15
انتخابات	15
تقرر عہدیداران	15
مجلس کا دفتر	16
اجلاسات	16
ماہانہ کارگزاری رپورٹ	16
اجتماع	17
املاک کی حفاظت	17
معتمدین کے اہم فرائض	18
سالانہ کارگزاری رپورٹ	18
سالانہ مرکزی اجتماع میں نمائندگی	19
شعبہ تجنید	20
شعبہ تربیت	21
شعبہ تربیت نومبائعین	27
شعبہ تبلیغ	28
شعبہ تعلیم	30
تفصیلی سکیم	31

عنوان	صفحہ
قرآن کریم	31
نماز	31
مطالعہ کتب حضرت مسیح موعودؑ	32
مجلس انصار سلطان القلم	33
مجلس حُسن بیان	33
روزانہ یا ہفتہ وار تعلیمی کلاس	33
دارالمطالعہ ولائبریری	34
امتحانات دینی نصاب	34
شعبہ امور طلباء	35
شعبہ خدمت خلق	37
شعبہ مال	39
شرح چندہ جات	39
تشخیص بجٹ	40
وصولی اور ترسیل چندہ جات	40
وصولی عطایا	42
متفرق امور	43
شعبہ تحریک جدید	43
شعبہ وقار عمل	44
انفرادی وقار عمل	45
اجتماعی وقار عمل	45
مثالی وقار عمل	46
شجرکاری	46
شعبہ صنعت وتجارت	47
شعبہ صحتِ جسمانی	49
صفائی اور حفظان صحت، اجتماعی و انفرادی کھیلیں	49
روزانہ سیر	51
سائیکل سواری	52
گھوڑسواری اور تیراکی	52
نشانہ غلیل	52
کھیل اور اخلاق	52
شعبہ اشاعت	53
شعبہ عمومی	55
شعبہ محاسبہ	56
شعبہ اطفال	57
تنظیم	57

عنوان	صفحہ
لائحہ عمل مجلس اطفال الاحمدیہ	59
شعبہ عمومی	59
شعبہ تجنید	60
شعبہ تربیت	61
شعبہ تعلیم	63
دینی امتحان	63
شعبہ مال	64
شعبہ وقف جدید	65
شعبہ وقار عمل	66
شعبہ خدمت خلق	66
شعبہ صحت جسمانی	66

عنوان	صفحہ
معیار انعام خصوصی مجالس خدام الاحمدیہ بھارت	68
معیار انعام خصوصی مجالس اطفال الاحمدیہ بھارت	81
قائدین صوبائی/زونل توجہ فرمائیں	84
موازنہ مابین قیادت صوبائی/زونل	89
قیادت کے چند زریں اصول	96
توازن	98
ارشاد سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ	99

نونہالانِ جماعت سے خطاب

حضرت المصلح الموعودؓ بانی تنظیم مجلس خدام الاحمدیہ و اطفال الاحمدیہ کا منظوم کلام

نونہالانِ جماعت مجھے کچھ کہنا ہے
پر ہے یہ شرط کہ ضائع مرا پیغام نہ ہو
چاہتا ہوں کہ کروں چند نصائح تم کو
تا کہ پھر بعد میں مجھ پر کوئی الزام نہ ہو
جب گزر جائیں گے ہم تم پہ پڑے گا سب بار
سستیاں ترک کرو طالبِ آرام نہ ہو
خدمتِ دین کو اِک فضلِ الٰہی جانو
اُس کے بدلہ میں کبھی طالبِ انعام نہ ہو
دل میں ہو سوز تو آنکھوں سے رواں ہوں آنسو
تم میں اسلام کا ہو مغز فقط نام نہ ہو
سر میں نخوت نہ ہو آنکھوں میں نہ ہو برقِ غضب
دل میں کینہ نہ ہو لب پر کبھی دشنام نہ ہو
خیر اندیشئ احباب رہے مدّ نظر
عیب چینی نہ کرو مفسد و نمّام نہ ہو

چھوڑ دو حرص کرو زہد و قناعت پیدا
زر نہ محبوب بنے سیم دل آرام نہ ہو

رغبتِ دل سے ہو پابندِ نماز و روزہ
نظر انداز کوئی حصّہ احکام نہ ہو

پاس ہو مال تو دو اُس سے زکوٰۃ و صدقہ
فِکر مسکین رہے تم کو غمِ ایام نہ ہو

حسن اُس کا نہیں کھلتا تمھیں یہ یاد رہے
دوشِ مسلم پہ اگر چادرِ احرام نہ ہو

عادت ذکر بھی ڈالو کہ یہ ممکن ہی نہیں
دل میں ہو عشقِ صنم لب پہ مگر نام نہ ہو

عقل کو دین پہ حاکم نہ بناؤ ہرگز
یہ تو خود اندھی ہے گر نیّرِ الہام نہ ہو

جو صداقت بھی ہو تم شوق سے مانو اُس کو
علم کے نام سے پر تابع اوہام نہ ہو

دشمنی ہو نہ محبّان محمدؐ سے تمھیں
جو معاند ہیں تمھیں اُن سے کوئی کام نہ ہو

امن کے ساتھ رہو فتنوں میں حصہ مت لو
باعث فکر و پریشانی حُکام نہ ہو

اپنی اِس عمر کو ایک نعمت عظمیٰ سمجھو
بعد میں تا کہ تمھیں شکوۂ ایام نہ ہو

حُسن ہر رنگ میں اچھا ہے
مگر خیال رہے دانہ سمجھے ہو جسے تم وہ کہیں دام نہ ہو

تم مدبّر ہو کہ جرنیل ہو یا عالم ہو
ہم نہ خوش ہوں گے کبھی تم میں گر اسلام نہ ہو

سیلف رسپکٹ کا بھی خیال رکھو تم بے شک
یہ نہ ہو پر کہ کسی شخص کا اکرام نہ ہو

عُسر ہو یُسر ہو تنگی ہو کہ آسائش ہو
کچھ بھی ہو بند مگر دعوت اسلام نہ ہو

تم نے دنیا بھی جو کی فتح تو کچھ بھی نہ کیا
نفس وحشی و جفاکش اگر رام نہ ہو

من و احسان سے اعمال کو کرنا نہ خراب
رشتۂ وصل کہیں قطعہ سرِ بام نہ ہو

بھولیو مت کہ نزاکت ہے نصیب نسواں
مرد وہ ہے جو جفاکش ہو گلِ اندام نہ ہو

شکل مَے دیکھ کہ گرنا نہ مکس کی مانند
دیکھ لینا کہ کہیں دُرد تہ جام نہ ہو

یاد رکھنا کہ کبھی بھی نہیں پاتا عزت
یار کی راہ میں جب تک کوئی بدنام نہ ہو

کام مشکل ہے بہت منزل مقصود ہے دور
اے مرے اہلِ وفا سست کبھی گام نہ ہو

گامزن ہو کہ رہِ صدق و وفا پر
گر تم کوئی مشکل نہ رہے گی جو سرانجام نہ ہو

حشر کے روز نہ کرنا ہمیں رسوا و خراب
پیارو آموختۂ درسِ وفا خام نہ ہو

ہم تو جس طرح بنے کام کئے جاتے ہیں
آپ کے وقت میں یہ سلسلہ بدنام نہ ہو

میری تو حق میں تمھارے یہ دعا ہے پیارو
سر پہ اللہ کا سایہ رہے ناکام نہ ہو

ظلمتِ رنج و غم و درد سے محفوظ رہو
مہرِ انوار درخشندہ رہے شام نہ ہو

(کلام محمود)

خدا کے ایک بندہ کو آپ کی تلاش ہے

- کیا آپ محنت کرنا جانتے ہیں؟ اتنی محنت کہ تیرہ چودہ گھنٹے دن میں کام کرسکیں۔
- کیا آپ سچ بولنا جانتے ہیں؟ اتنا کہ کسی صورت میں آپ جھوٹ نہ بول سکیں۔ آپ کے سامنے آپ کا گہرا دوست اور عزیز بھی جھوٹ نہ بول سکے۔ آپ کے سامنے کوئی اپنے جھوٹ کا بہادرانہ قصہ سنائے تو آپ اُس پر اظہار نفرت کئے بغیر نہ رہ سکیں۔
- کیا آپ جھوٹی عزت کے جذبات سے پاک ہیں؟ گلیوں میں جھاڑو دے سکتے ہیں۔ بوجھ اُٹھا کر گلیوں میں پھر سکتے ہیں۔ بلند آواز سے ہر قسم کے اعلان بازاروں میں کر سکتے ہیں۔ سارا سارا دن پھر سکتے ہیں اور ساری ساری رات جاگ سکتے ہیں؟
- کیا آپ اعتکاف کر سکتے ہیں؟ جس کے معنی ہوتے ہیں۔

(الف) ایک جگہ دنوں بیٹھ رہنا۔

(ب) گھنٹوں بیٹھے وظیفہ کرتے رہنا۔

(ج) گھنٹوں اور دنوں کسی انسان سے بات نہ کرنا۔

- کیا آپ سفر کر سکتے ہیں؟ اکیلے اپنا بوجھ اُٹھا کر بغیر اس کے کہ آپ کی جیب میں کوئی پیسہ ہو۔ دشمنوں اور مخالفوں میں! ناواقفوں اور ناآشناؤں میں! دنوں، ہفتوں، مہینوں۔
- کیا آپ اس بات کے قائل ہیں کہ بعض آدمی ہر شکست سے بالا ہوتے ہیں۔ وہ شکست کا نام سننا پسند نہیں کرتے۔ وہ پہاڑوں کو کاٹنے کے لئے تیار ہوجاتے ہیں وہ دریاؤں کو کھینچ لانے پر آمادہ ہوجاتے ہیں اور کیا آپ سمجھتے ہیں کہ آپ اس قربانی کے لئے

تیار ہو سکتے ہیں؟

✿ کیا آپ میں ہمت ہے کہ سب دنیا کہے نہیں اور آپ کہیں ہاں؟ آپ کے چاروں طرف لوگ ہنسیں اور آپ سنجیدگی قائم رکھیں۔ لوگ آپ کے پیچھے دوڑیں اور کہیں ٹھہر تو جا ہم تجھے ماریں گے اور آپ کا قدم بجائے دوڑنے کے ٹھہر جائے اور آپ اس کی طرف سر جھکا کر کہیں لو مارلو۔ آپ کسی کی نہ مانیں کیونکہ لوگ جھوٹ بولتے ہیں مگر آپ سب سے منوالیں کیونکہ آپ سچے ہیں۔

✿ آپ یہ نہ کہتے ہوں کہ میں نے محنت کی مگر خدا تعالیٰ نے مجھے ناکام کر دیا۔ بلکہ ہر ناکامی کو اپنا قصور سمجھتے ہوں۔ آپ یقین رکھتے ہوں کہ جو محنت کرتا ہے کامیاب ہوتا ہے اور جو کامیاب نہیں ہوتا اس نے محنت ہرگز نہیں کی۔

اگر آپ ایسے ہیں تو آپ اچھا مبلغ اور اچھا تاجر ہونے کی قابلیت رکھتے ہیں۔ مگر آپ ہیں کہاں؟ خدا کے ایک بندے کو آپ کی دیر سے تلاش ہے۔ اے احمدی نوجوان! ڈھونڈ اس شخص کو اپنے صوبہ میں، اپنے شہر میں، اپنے محلہ میں، اپنے گھر میں، اپنے دل میں!!۔

مرزا محمود احمد (المصلح الموعود)

خدام الاحمدیہ کی تنظیم کا مختصر تعارف

مجلس خدام الاحمدیہ احمدی نوجوانوں کی روحانی تنظیم ہے جس کا قیام حضرت مصلح موعودؓ کی زیر ہدایت ابتداءً ۱۳۱۷ ہش (۱۹۳۸ء) میں عمل میں لایا گیا۔ اس تنظیم میں پندرہ سے چالیس سال تک کی عمر کے ہر احمدی نوجوان کا شامل ہونا لازمی ہے۔ اس تنظیم کا ہر رکن خادم کہلاتا ہے۔ مجلس خدام الاحمدیہ کی زیر نگرانی سات سے پندرہ سال تک کی عمر کے احمدی بچوں کی ایک الگ تنظیم مجلس اطفال الاحمدیہ کے نام سے قائم ہے جس کا ہر رکن طفل کہلاتا ہے۔ ان دونوں مجالس کے جملہ امور کے نگران اعلیٰ صدر مجلس خدام الاحمدیہ ہوتے ہیں جو مقررہ دستور اساسی اور حضرت خلیفۃ المسیح کی ہدایات کے مطابق اپنے فرائض سرانجام دیتے ہیں۔

مجلس کے پروگرام کو آسان اور کارکردگی کو بہتر بنانے کے لئے کام کو متعدد شعبوں میں تقسیم کیا گیا ہے۔ مرکز میں صدر مجلس کی مدد کے لئے مندرجہ ذیل عہدیداران مقرر ہیں:۔

نائب صدر اول، نائب صدر دوئم، معتمد، مہتمم خدمت خلق، مہتمم تعلیم، مہتمم امور طلباء، مہتمم تربیت، مہتمم تربیت برائے نومبائعین، مہتمم مال، مہتمم عمومی، مہتمم صحت جسمانی، مہتمم وقارعمل، مہتمم صنعت وتجارت، مہتمم تحریک جدید، مہتمم اطفال، مہتمم تبلیغ، مہتمم تجنید، مہتمم اشاعت، مہتمم مقامی، دو معاون صدر، محاسب۔

ملکی عہدیداران کی اصولی ہدایات کی روشنی میں مجالس اپنا پروگرام وضع کر کے اس کے مطابق کام کرتی ہیں۔

نوٹ: جملہ دفتری خط وکتابت اور ماہانہ کارگزاری کی رپورٹیں معتمد مجلس خدام الاحمدیہ بھارت کے نام بھجوائی جاتی ہیں۔

مقامی تنظیم

مجلس

ہر اُس مقام پر جہاں ایک سے زائد خدام مقیم ہوں یا ایک خادم اور دو اطفال ہوں وہاں مقامی مجلس خدام الاحمدیہ قائم ہونی ضروری ہے۔ ہر مقامی مجلس کا سربراہ قائد کہلاتا ہے۔ قائد کی مدد کے لئے ملکی مجلس عاملہ کی طرح ایک مقامی مجلس عاملہ مقرر ہوتی ہے۔ جس کے اراکین ناظمین کہلاتے ہیں۔ ہر ناظم اپنے اپنے شعبہ کی نگرانی کا ذمہ دار ہوتا ہے۔ ہر مجلس کے لئے ضروری ہے کہ اپنی ماہانہ کارگذاری رپورٹ مرکزی دفتر کو بھجوائے۔

حلقہ

اگر قیادت کا حلقہ بہت وسیع ہو یا خدام کی تعداد اتنی زیادہ ہو کہ اکٹھی تنظیم مشکل ہو تو اس مجلس کے علاقہ کو مناسب حلقوں میں تقسیم کر دیا جاتا ہے۔ ایسے ہر حلقہ کی مجلس کے نگران کو ''زعیم'' کہا جاتا ہے اور اس کے اراکین نائب زعیم اور منتظمین ہوتے ہیں۔

حزب

ہر مجلس میں حسب حالات کم و بیش دس خدام پر مشتمل حزب بنا کر ان کی نگرانی کے لئے سائق مقرر کئے جاتے ہیں۔ کوئی بھی خادم خواہ وہ قائد ہو یا کوئی اور عہدیدار حزب کی تقسیم سے باہر نہیں رہنا چاہئے۔ یہ حزب وار تقسیم ہماری تنظیم کی جان ہے۔ اس لئے اس

طرف خصوصی توجہ دی جائے۔ ہر سائق کا فرض ہوتا ہے کہ وہ قائد مقامی اور زعیم کی ہدایات کے مطابق اپنے حزب میں شامل خدام سے مکمل رابطہ رکھے اور جملہ شعبہ جات میں ان کی کارکردگی کی مناسب نگرانی اور راہنمائی کرتا رہے۔

تقرر عہدیداران

قائد مقامی اور زعیم حلقہ انتخاب کے ذریعہ چُنے جاتے ہیں جس کی منظوری صدر مجلس خدام الاحمدیہ بھارت سے حاصل کی جاتی ہے۔ قائد مقامی کا انتخاب دو سال کے لئے اور زعیم حلقہ کا انتخاب ایک سال کے لئے ہوتا ہے دیگر تمام عہدیداران نامزد کئے جاتے ہیں اور ان کے تقرر کی مدّت ایک سال ہوتی ہے۔

یاد رہے کہ خدام الاحمدیہ کا سال یکم نبوت (نومبر) سے شروع ہوتا ہے اور ۳۱/اخاء (اکتوبر) کو ختم ہوتا ہے۔

قائد مقامی ہر سال مجلس عاملہ مقامی تجویز کر کے اس کی منظوری صدر مجلس سے لیتا ہے۔ حلقہ کی مجلس عاملہ زعیم تجویز کرتا ہے اور اس کی منظوری قائد مقامی سے حاصل کی جاتی ہے۔

صوبائی/زونل تنظیم کی ذمہ داری

صدر مجلس کی طرف سے حسب ضرورت ملک کے کسی بھی صوبہ/زون کی مجالس کی عمومی نگرانی کے لئے ایک نمائندہ مقرر ہوتا ہے جو بالترتیب قائد صوبائی/زونل کہلاتا ہے۔ قائد صوبائی/زونل کا فرض ہے کہ وہ اپنے صوبہ/زون کی مجالس کا جائزہ لیتے رہیں کہ کیا وہ مرکزی دفتر کی ہدایات کی تعمیل کر رہی ہیں نیز سست مجالس کو بیدار کرتے رہیں۔ قائدین

صوبہ/ زون بھی حسب ضرورت مقامی قائدین کی طرح اپنے ساتھ کام کرنے کے لئے صوبائی / زونل سطح پر مجلس عاملہ مقرر کر سکتے ہیں جس کی منظوری صدر مجلس سے حاصل کی جاتی ہے۔

نئی مجالس کے قیام کا طریق

ہر اُس مقام پر جہاں کم از کم دو خدام یا ایک خادم اور دو اطفال ہوں وہاں مجلس خدام الاحمدیہ قائم ہونی چاہئے۔ اگرچہ قائدین صوبہ/ زون کا یہ اوّلین فرض ہے کہ وہ اپنے حلقہ کے ایسے تمام مقامات پر مجلس قائم کریں تاہم مقامی قائدین اور دیگر خدام کو بھی اپنے گردونواح کا جائزہ لیتے رہنا چاہئے اور جس وقت کسی ایسے مقام کا علم ہو فوری طور پر مرکزی دفتر اور قائد صوبہ/ زون کو اطلاع دینی چاہئے تا کہ وہاں مجلس کا قیام عمل میں لا یا جا سکے۔

یہ امر یاد رکھنا چاہئے کہ ہر خادم اور طفل کا کسی نہ کسی مجلس سے تعلق رہنا ضروری ہے اس لئے اگر کسی مقام پر تعداد میں کمی یا کسی اور خاص وجہ کی بناء پر مجلس کا قیام مشکل نظر آئے تو قائدین صوبہ/ زون مرکزی دفتر کی اجازت سے اس جگہ کے خدام کو قریبی مجلس میں شامل کر سکتے ہیں۔ ایسے خدام جو اکیلے ہی اپنے مقام پر رہتے ہیں اور کسی مجلس میں باقاعدہ شامل نہیں ہو سکتے ان سے رابطہ قائم کیا جائے اور ان کے پتہ جات مرکزی دفتر میں بھجوائے جائیں۔

قواعدِ انتخاب

1۔ قائد کا انتخاب مجلس کے مرکزی نمائندہ، قائد صوبائی/ زونل، امیر و صدر جماعت کی صدارت میں ہونا چاہئے۔ ان میں سے ایک سے زائد کی موجودگی میں مندرجہ بالا ترتیب مدّنظر رکھنی ضروری ہوگی نیز کسی ایسے خادم کی صدارت میں کوئی انتخاب نہیں ہوگا جس

میں اس کا اپنا نام پیش ہوسکتا ہو۔ زعیم حلقہ کا انتخاب قائد مقامی یا اس کے کسی نمائندہ کی صدارت میں ہوسکتا ہے۔

2۔ جس خادم کا نام قیادت یا زعامت کے لئے پیش کیا جائے وہ پنجوقتہ نماز باجماعت کا پابند ہو۔ قرآن کریم ناظرہ جانتا ہو۔ دیہاتی ونومبائع مجالس میں اگر پورا قرآن کریم ناظرہ نہ جاننے والا ہو تو اس کے لئے یہ شرط ہوگی کہ وہ قرآن کریم ناظرہ سیکھ رہا ہو۔ جماعت اور مجلس کے لازمی چندوں کی ادائیگی میں باقاعدہ ہو، راست باز، دیانتدار اور مجلس کے نظام کا پابند ہو۔ داڑھی نہ منڈواتا ہو۔ (اگر کسی جگہ داڑھی والا موزوں خادم نہ ملے تو پھر مرکز سے استثنائی صورت میں اس کی اجازت لی جاسکتی ہے۔)

3۔ قائد مقامی کا انتخاب دو (2) سال کے لئے ہوتا ہے اور کوئی خادم متواتر تین (3) دفعہ سے زیادہ منتخب نہ ہوسکے گا سوائے اس کے کہ استثنائی حالات میں صدر مجلس سے پہلے اس کی اجازت حاصل کر لی گئی ہو۔ زعیم حلقہ کا انتخاب ایک سال کے لئے ہوتا ہے اور کوئی خادم اس عہدہ کے لئے متواتر چار دفعہ سے زیادہ منتخب نہیں ہوسکتا ہے۔ گویا دونوں صورتوں میں پانچویں سال تبدیلی لازمی ہے۔

4۔ یہ انتخاب اعلانیہ ہونا چاہئے (مثلاً ہاتھ کھڑا کرکے) ایسے مواقع پر کسی کے خلاف پروپیگنڈا کرنا ناپسندیدہ اور معیوب ہے ایسا کرنے والے کے متعلق اگر کسی کو علم ہو تو اس کی اطلاع مرکز کو کرنی چاہئے۔ اسی طرح ایسے انتخابات کے موقع پر غیر جانبدار رہنا بھی درست نہیں۔ کسی نہ کسی کے حق میں اپنا ووٹ ضرور استعمال کیا جائے۔

5۔ انتخابات کی رپورٹ صدر مجلس کی خدمت میں مقررہ فارم پر آنی چاہئے۔ اور صدر مجلس کو انتخابات کے منظور یا نامنظور کرنے کا اختیار ہے۔ صدر مجلس سے منظوری آنے تک سابقہ عہدیدار ہی برقرار رہیں گے۔

مجلس شوریٰ

یہ وہ مرکزی مشاورتی ادارہ ہے جس میں خدام الاحمدیہ سے متعلق اہم امور اور مجالس کی طرف سے آمدہ تجاویز (جو مجالس اپنے اجلاس عام میں پیش کر کے مرکز کو بھجواتی ہیں) پر غور و فکر کیا جاتا ہے۔ نیز یہی ادارہ آمد و خرچ کے بجٹ کا بھی جائزہ لیتا ہے۔ مجلس شوریٰ میں ہی صدر مجلس کا انتخاب بھی عمل میں آتا ہے۔ مجلس شوریٰ کا اجلاس ہر سال سالانہ مرکزی اجتماع کے موقع پر منعقد ہوتا ہے اور اس کے مشورے حسب قواعد حضرت خلیفۃ المسیح کی منظوری کے بعد نافذ العمل ہوتے ہیں۔ مجلس خدام الاحمدیہ کو ترقی کی راہ پر گامزن کرنے کے لئے مجلس شوریٰ کے موقع پر مختلف تجاویز پیش کی جاتی ہیں۔ قائدین کا فرض ہے کہ اجتماع سے دو ماہ قبل آمدہ تجاویز مجلس عاملہ کے اجلاس میں پیش کر کے مجلس عاملہ کی سفارش کے ساتھ مرکز کو بھجوائیں۔ جن تجاویز پر مجلس عاملہ کا اتفاق نہ ہو یا اُس تجویز کو کثرت رائے حاصل نہ ہو وہ تجاویز ردّ ہونگی وہ مرکز کو نہ بھجوائی جائیں۔

شوریٰ کے لئے ہر مجلس اپنے خدام کی تعداد کے لحاظ سے بیس (20) یا بیس (20) کی کسر پر ایک نمائندہ کا انتخاب کرتی ہے۔ ہر قائد مجلس اپنے عہدہ کے لحاظ سے مجلس شوریٰ کا رکن ہوتا ہے۔ لیکن وہ نمائندگان کی اس تعداد میں شامل ہوگا جس کی کسی مجلس کو اپنی تعداد کے لحاظ سے اجازت ہوتی ہے۔ قائد مجلس کا قائمقام مجلس شوریٰ کا نمائندہ نہیں ہوتا سوائے اس کے کہ وہ منتخب کیا گیا ہو۔ شوریٰ کے لئے منتخب ممبر سال بھر کے لئے شوریٰ کا ممبر ہوتا ہے۔

موازنہ مجالس خدام و اطفال

صوبائی/ زونل و مقامی اور معیار انعام خصوصی

تمام مجالس ہائے خدام الاحمدیہ و اطفال الاحمدیہ بھارت میں مسابقت کی روح بیدار کرنے کی خاطر دفتر مجلس خدام الاحمدیہ بھارت کی طرف سے ہر سال ان کی کارکردگی کا تفصیلی جائزہ لے کر پہلی دس پوزیشن حاصل کرنے والی مجالس کو سنداتِ امتیاز دی جائیں گی جن پر صدر مجلس کے علاوہ سیدنا حضور انور کے مبارک دستخط بھی ہوں گے۔ نیز مجموعی طور پر اوّل آنے والی مجلس خدام الاحمدیہ کو انعام جاریہ کے طور پر ایک سال کے لئے خلافت جوبلی علمِ انعامی دیا جاتا ہے۔ یہ ایک بہت بڑا اعزاز ہے جسے حاصل کرنے کے لئے ہر مجلس کو پوری کوشش کرنی چاہئے۔ انعام خصوصی کے مقررہ معیار لائحہ عمل کے آخر میں درج کر دئے گئے ہیں تا کہ مجالس انہیں مدّنظر رکھ کر کام کریں۔

قیادت ہائے صوبائی/ زونل کی سالانہ کارکردگی کا بھی موازنہ ہوتا ہے۔ اور پہلی پانچ پوزیشن حاصل کرنے والی صوبائی/ زونل قائدین کو بھی سندات امتیاز دی جائیں گی۔

مجلس کی مطبوعات

دفتر مجلس خدام الاحمدیہ بھارت کی طرف سے مجالس خدام الاحمدیہ بھارت کو مندرجہ ذیل مطبوعات حسب ضرورت بھجوائی جاتی ہیں۔

(۱) دستور اساسی و لائحہ عمل مجلس خدام الاحمدیہ و اطفال الاحمدیہ۔ (۲) ماہانہ رپورٹ

فارم خدام واطفال (۳) تجنید فارم خدام واطفال ۔(۴) بجٹ فارم خدام واطفال ۔(۵) فارم کھاتہ وروزنامچہ (۶) چندہ خدام الاحمدیہ کی رسید بکس۔

مجلس خدام الاحمدیہ بھارت نے خدام واطفال کی تربیت کے لئے بعض دینی کتب (مشعل راہ، معلومات بسلسلہ خلافت احمدیہ، کامیابی کی راہیں حصہ اول دوم، اخلاق احمد، اخلاق محمود) شائع کی ہیں۔ نیز ماہانہ اردو رسالہ مشکوٰۃ و ہندی رسالہ راہ ایمان بذریعہ وی پی یا قیمت بھجوانے پر ارسال کئے جاتے ہیں۔

قائدین توجہ فرمائیں

۱) تمام عہدیداران سے دستور اساسی، لائحہ عمل خدام و اطفال اور معیار انعام خصوصی کا مطالعہ کروائیں۔ ریفریشر کلاس لگا کر اس کا باقاعدہ امتحان لیا جائے اور نتیجہ مرکزی دفتر کو بھجوایا جائے۔

۲) جن قائدین نے سال رواں کی نئی مجلس عاملہ کی منظوری حاصل نہیں کی وہ جلد از جلد مجلس عاملہ تشکیل دے کر منظوری حاصل کریں۔

۳) ماہانہ کارگذاری رپورٹ آئندہ ماہ کی پانچ تاریخ تک اسی طرح فہرست تجنید و تشخیص بجٹ مطبوعہ فارم مکمل کر کے 31/دسمبر تک مرکز کو ارسال کریں۔

لائحہ عمل مجلس خدام الاحمدیہ

عہدیداران خدام الاحمدیہ کے لئے شعبہ وار تفصیلی ہدایات و معلومات

﴿شعبہ اعتماد﴾

1- انتخابات

قائدین مقامی کے انتخابات ہر دو سال کے بعد سابقہ قائد کی مدت ختم ہونے سے قبل 15 ستمبر سے یکم اکتوبر تک ہوں گے۔ نئے عہدیداران بعد منظوری یکم نومبر سے چارج لیں گے۔ تمام وہ مجالس جن میں موجودہ عرصہ کے لئے قائدین کا انتخاب نہیں ہوا وہاں فوری طور پر حسب قواعد انتخاب کروا کر صدر مجلس سے منظوری حاصل کر لیں۔ اسی طرح جو مجالس حلقہ جات میں منقسم ہیں ان میں آئندہ سال کے لئے زعماء کے انتخابات بھی جلد مکمل ہو جانے چاہئیں۔ نیز دوران سال جس جگہ اور جب بھی قائد یا زعیم کے نئے انتخاب کی ضرورت پیش آئے تو اس میں تاخیر نہیں ہونی چاہئے تا کہ مجلس کے ہمہ گیری اور اصلاحی مقاصد کو عملی جامہ پہنانے میں کسی قسم کا حرج واقع نہ ہو۔

2- تقرر عہدیداران

قائدین کے لئے ضروری ہے کہ وہ مقامی مجلس عاملہ قواعد کے مطابق بروقت تشکیل دے کر مرکزی دفتر سے منظوری حاصل کر لیا کریں۔ اسی طرح زعماءِ حلقہ جات مجلس عاملہ بروقت مقرر کر کے قائدین مجلس سے منظوری حاصل کر لیا کریں۔

3- مجلس کا دفتر

جہاں تک ممکن ہو ہر مجلس کا ایک دفتر ہو جس میں جملہ عہدیداران و کارکنان اپنے فرائض خوش اسلوبی سے سرانجام دے سکیں اور مجلس کا جملہ ریکارڈ وہاں محفوظ رکھا جاسکے۔

4- اجلاسات

☆ ہر ماہ مجلس عاملہ کا ایک اجلاس ہو۔

☆ ہر مجلس مہینہ میں کم از کم ایک دفعہ اجلاس عام منعقد کرے۔ مجلس کے حلقہ جات میں منقسم ہونے کی صورت میں اس اجلاس کے علاوہ ہر حلقہ کے علیحدہ اجلاسات بھی ضرور ہونے چاہئیں۔ ان اجلاسات عامہ میں حلقہ کے سب خدام کو شامل کرنے کی کوشش کی جائے۔

☆ اطفال کا الگ اجلاس بھی نہایت ضروری ہے۔

☆ مقامی اور حلقہ جات کی مجالس کے ان تمام اجلاسات کی کاروائی باقاعدہ ایک رجسٹر میں ریکارڈ کی جائے تا مرکزی نمائندگان اپنے دورہ کے وقت اس رجسٹر کے ذریعہ کارکردگی کا جائزہ لے سکیں۔ نیز ان تمام اجلاسات کی کاروائی کی ایک نقل مرکزی دفتر کو بھجوائی جائے۔

5- ماہانہ کارگذاری رپورٹ

ہر مجلس کی ماہانہ کارگذاری رپورٹ آئندہ ماہ کی 5 تاریخ تک مرکزی دفتر میں بھجوانی ضروری ہے۔ مقررہ کارگذاری رپورٹ فارم کی مکمل خانہ پُری معین اعداد و شمار کے ساتھ

کی جائے۔ نیز فارم پُر کرتے وقت ان امور کا اندراج کرنا ہرگز نہ بھولیں جن کے بارہ میں گذشتہ رپورٹ پر تبصرہ میں استفسار کیا گیا ہو۔ قائدین مجالس اپنی ماہانہ رپورٹ کی ایک نقل اپنے پاس محفوظ رکھیں اور ایک نقل قائدین صوبائی/زونل کو ضرور بھیجیں۔ شعبہ عمومی کی تفصیل نیز اجلاس مجلس عاملہ و ماہانہ اجلاس عامہ کی رپورٹ الگ بھجوائی جائے۔

6- اجتماع

خدام و اطفال کی مخفی صلاحیتوں کو اُجاگر کرنے کے لئے اور ان میں مسابقت کی روح پیدا کرنے کے لئے سال میں ایک مرتبہ مقامی طور پر اجتماع کا انعقاد کیا جاتا ہے۔ مرکزی دفتر کی جانب سے اجتماع کا پروگرام سال کے شروع میں ہی تمام مجالس کو بھجوا دیا جاتا ہے جس کے مطابق مجالس اپنے ہاں مختلف علمی و ورزشی مقابلہ جات کا انعقاد کرتی ہیں۔ مقامی اجتماعات کے انعقاد کے بعد زونل/صوبائی سطح پر اجتماعات منعقد کئے جاتے ہیں جس میں اس صوبہ/زون کے تمام مجالس کی نمائندگی اور شرکت ضروری ہے۔ اجتماع کی تاریخوں کی منظوری مرکزی دفتر سے حاصل کی جاتی ہے۔ خدام و اطفال کی حوصلہ افزائی کے لئے صدر مجلس یا ان کا کوئی نمائندہ صوبائی/زونل اجتماع میں شرکت کرتے ہیں۔

7- املاک کی حفاظت

ہر مجلس کے لئے ضروری ہے کہ وہ اپنی جملہ املاک مثلاً دفتری ریکارڈ رسید بکس، روزنامچہ وکھاتہ، کتب سامان وغیرہ کا باقاعدہ ریکارڈ رکھے۔ قیادت کی تبدیلی کے وقت اس ریکارڈ کے مطابق چارج کا تبادلہ مجلس یا جماعت کے کسی بالا عہدیدار کی موجودگی میں کیا جائے۔ جس کی نقل مرکزی دفتر کو بھجوائی جائے۔

8- معتمدین کے اہم فرائض

(الف) معتمد اپنی مجلس کی جملہ کاروائی کا ریکارڈ نیز مرکزی مطبوعات سرکلرز، جملہ خط و کتابت کا ریکارڈ اور ہر قسم کی مجلس کی املاک محفوظ رکھنے اور مرکزی دفتر کو اپنی رپورٹ بروقت بھجوانے کا ذمہ دار ہوگا۔

(ب) مرکزی دفتر سے آمدہ ہر خط کے دریافت طلب امور کا بروقت جواب دینا ہر مجلس کے لئے ضروری ہے۔اس سلسلہ میں معتمد ذمہ دار ہوگا۔

(ج) معتمد اس بات کا ذمہ دار ہوگا کہ ناظمین اور زعماء سے ہر ماہ ان کی رپورٹ حاصل کرے۔

(د) ہر معتمد کے پاس ایک ''لال کتاب'' خاص رجسٹر ہو جس میں مجلس سے متعلق کاموں میں بہتری پیدا کرنے کی تجاویز اور سابقہ تجربات کی بناء پر خامیوں کی نشاندہی اور ان کی اصلاح کے ذرائع درج ہوں تاکہ نئے آنے والے عہدیداران اس سے راہنمائی حاصل کرسکیں۔

9- سالانہ کارگذاری رپورٹ

سالانہ کارگذاری رپورٹ 15 جولائی تک دفتر خدام الاحمدیہ بھارت میں بھجوانی ضروری ہے۔سالانہ کارگذاری رپورٹ مرتب کرنے کا مناسب طریق یہ ہے کہ ہر ماہانہ کارگذاری رپورٹ کی ایک نقل مقامی طور پر محفوظ رکھی جائے اور جملہ رپورٹوں کا جامع خلاصہ نکال کر سالانہ کارگذاری رپورٹ مرتب کی جائے۔سالانہ رپورٹ مرتب کرتے

وقت اس امر کا بطور خاص خیال رکھا جائے کہ دوران سال ہر شعبہ کی کارگذاری کا جامع خلاصہ معین اعداد وشمار اور ضروری وضاحتوں کے ساتھ مرتب ہو۔ مثلاً شعبہ وقارعمل کے تحت لکھا جائے کہ دوران سال فلاں فلاں مقام پر اس نوعیت کے اتنے وقارعمل ہوئے اور ان میں بحیثیت مجموعی اتنی فیصد حاضری رہی۔

10- سالانہ مرکزی اجتماع میں نمائندگی

خدام الاحمدیہ بھارت کا مرکزی سالانہ اجتماع بالعموم ماہ اخاء (اکتوبر) میں قادیان میں منعقد ہوتا ہے۔ اس موقعہ پر خدام واطفال مقررہ پروگرام کے تحت اپنے اوقات بسر کرتے ہیں۔ علمی وتربیتی تقاریر کے علاوہ متعدد علمی وورزشی مقابلے کروائے جاتے ہیں۔ اور یہ ہمارا مرکزی سالانہ اجتماع خالصتاً ایک روحانی اجتماع ہے جو جماعت احمدیہ کے نوجوانوں اور نونہالوں کی تعلیم وتربیت کے اہم ترین مقاصد کو پورا کرنے کے لئے منعقد کیا جاتا ہے۔ اس اجتماع کی غایت درجہ اہمیت اور افادیت کے پیش نظر سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث رحمہ اللہ نے یہ تاکیدی ارشاد فرمایا تھا کہ:

> ”ہمارا مقصد ہمیں صرف اس وقت حاصل ہوسکتا ہے جب ہم یہ کوشش کریں اور ہماری روایت اور معمول یہ ہو کہ ان اجتماعات میں ہر جماعت کی نمائندگی ضرور ہو اور یہ کم سے کم معیار رہے۔“

قائدین کرام اس امر کا بطور خاص اہتمام کریں کہ وہ نہ صرف خود اس بابرکت روحانی اجتماع میں شامل ہوں بلکہ اپنی مجلس کے زیادہ سے زیادہ خدام بالخصوص نومبائعین کو بھی شریک کرنے کی کوشش کریں۔ واضح رہے کہ یہ امر بھی دیکھا جاتا ہے کہ گذشتہ سالانہ

اجتماع میں مجالس کی کتنی نمائندگی رہی۔

شعبہ تجنید

1- تمام مجالس ہر سال اپنے جملہ خدام کے مندرجہ ذیل کوائف ایک رجسٹر تجنید میں درج کریں۔ نام، ولدیت، تاریخ وسن پیدائش، جماعتی رجسٹریشن نمبر، تاریخ بیعت، تعلیمی قابلیت، قرآن کریم ناظرہ جانتے ہیں، قرآن کریم باترجمہ جانتے ہیں، تفسیر جانتے ہیں، نماز باترجمہ جانتے ہیں، پیشہ، ماہوار آمد، موصی یا غیر موصی، وقف جدید، تحریک جدید میں شامل ہیں؟ تحریک وقف نو میں شامل ہیں؟ ڈرائیونگ اور سائیکل چلانا جانتے ہیں؟ کمپیوٹر جانتے ہیں؟ تیرنا جانتے ہیں؟ عمر 40 سال کب ہورہی ہے؟ شادی شدہ یا غیر شادی شدہ، بلڈ گروپ، کس فن میں ماہر ہیں؟ تعلیمی امتیازات، مستقل پتہ، خدام الاحمدیہ میں عہدہ، جماعتی عہدہ۔

2- ناظم تجنید اس بات کا ذمہ دار ہوگا کہ رجسٹر تجنید کے اندراجات ہر وقت مکمل رہیں اور اس کے حلقہ میں 15 سے 40 سال کی عمر کا کوئی نوجوان ایسا نہ رہے جسے مجلس خدام الاحمدیہ کی تنظیم میں شامل نہ کیا جاچکا ہو۔

3- جملہ مجالس سال رواں کا فارم تجنید مکمل کر کے ماہ دسمبر (فتح) کے آخر تک مرکزی دفتر کو ارسال کریں۔ اور اس کی نقل قائد صوبائی/ زونل کو بھجوائی جائے۔ اور ایک نقل اپنے پاس محفوظ رکھیں۔

4- جن مجالس میں خدام کی تعداد 15 سے زیادہ ہو وہاں انہیں دس دس کے حزب میں تقسیم کر کے ہر حزب پر ایک سائق بطور نگران مقرر کیا جائے۔ احزاب کے نظام پر

خصوصی توجہ دی جائے۔ احزاب کے اسماء اخلاق حسنہ یا بزرگوں کے ناموں پر بھی رکھے جاسکتے ہیں۔ مثلاً صداقت، شجاعت، امانت، دیانت، ذہانت یا عمر، طارق، خالد وغیرہ۔

5- جو اطفال سال بھر میں 31/اکتوبر تک کسی تاریخ کو 15 سال کی عمر تک پہنچ جائیں انہیں نئے سال کے آغاز یکم نومبر سے خدام الاحمدیہ کا رکن بنالیا جائے اور 40 سال کی عمر کو پہنچنے والے خدام کو آئندہ شمسی سال کے پہلے دن یعنی یکم صلح (جنوری) کو مجلس انصار اللہ میں شمولیت کے لئے رخصت کیا جائے۔

6- ہر خادم کا فرض ہے کہ وہ کوئی مجلس چھوڑنے سے قبل اپنے قائد کو اطلاع کرے اور تبدیلی کے بعد جس مجلس میں جائے اس کے قائد کو بھی فوری طور پر آگاہ کرے۔

شعبہ تربیت

1- اس شعبہ کا مقصد یہ ہے کہ احمدی نوجوانوں کی تربیت اس رنگ میں کی جائے کہ وہ احکامِ قرآنی اور اعلیٰ اخلاق و آداب کی پابندی کریں۔ ان میں قومی روح پیدا ہو۔ خدا تعالیٰ سے زندہ تعلق، توحید باری تعالیٰ کے لئے غیرت، خدا تعالیٰ سے وفا اور اس پر توکل ان میں پیدا ہو۔ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم سے عشق اور مخلوق خدا کی ہمدردی کا جذبہ ان میں موجزن ہو اور حضرت اقدس مسیح موعود علیہ السلام کی بعثت کی حقیقی غرض ان کے ذریعہ پوری ہو۔ اس مقصد کے حصول کے لئے مندرجہ ذیل ذرائع اختیار کئے جاسکتے ہیں۔

1) تربیتی تقاریر۔ 2) تربیتی مضامین۔ 3) دورہ جات۔ 4) خطوط و سرکلر۔ 5) تربیتی عبارات پر مشتمل پمفلٹ و اعلانات۔ 6) انفرادی ملاقاتیں۔ 7) تربیتی کلاسز۔ 8) خدام کے لئے علماء اور بزرگان کی صحبت کے مواقع۔ 9) نظارت

اصلاح وارشاد، انصار اللہ وغیرہ سے رابطہ وتعاون۔ 10) حضرت اقدس مسیح موعود علیہ السلام کی کتب، سلسلہ کے لٹریچر، اخبارات ورسائل کا مطالعہ۔ 11) سال میں کم از کم ایک مرتبہ مرکز احمدیت قادیان میں مقامات مقدسہ کی زیارت کے لئے آنا۔ 12) حضرت خلیفۃ المسیح ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی خدمت میں دعائیہ خطوط۔ 13) معاشرہ کے غیر اسلامی رجحانات پر نظر رکھ کر بروقت ان سے بچاؤ کی مناسب تدابیر اختیار کرنا۔ 14) حضور انور ایدہ اللہ کے خطبات وخطابات ومجالس عرفان وملاقات کے پروگراموں کا سننا اور دیکھنا۔ 15) MTA کے پروگراموں سے بھرپور استفادہ کرنا۔ (اگر کسی مجلس میں MTA دیکھنے کی سہولت موجود نہ ہو تو اس کی کاروائی کریں)۔ 16) باجماعت نمازوں کی پابندی۔ 17) حضرت خلیفۃ المسیح ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے ارشادات فوری طور پر ہر خادم تک پہنچانا۔ 18) منشیات ودیگر معاشرتی برائیوں سے بچنے کی تلقین۔

نوٹ: تربیت واصلاح کے جو ذرائع اختیار کئے جائیں ہر ماہ کی کارگذاری رپورٹ میں ان کا ذکر کرنا ضروری ہے۔

2- **تعلیمی وتربیتی کلاسز اور اجتماعات:** ہر مجلس دوران سال موسمی تعطیلات یا حسب حالات اپنے ہاں تعلیمی وتربیتی کلاسز اور 15 جولائی سے قبل اجتماعات کا ضرور انعقاد کرے۔ اسی طرح صوبائی/ زونل سطح پر بھی سالانہ اجتماع ضرور منعقد کریں۔ کم از کم ایک پندرہ روزہ مقامی تربیتی کلاس منعقد کریں۔

3- **وقفِ عارضی کی بابرکت سکیم:** وقفِ عارضی کی بابرکت سکیم افراد جماعت خصوصاً نوجوانوں اور بچوں کی تعلیم وتربیت کا ایک بہترین اور مؤثر ذریعہ ثابت

ہوئی ہے جس کے بے شمار خوش کن نتائج سامنے آرہے ہیں۔ لہذا ہر مجلس اس بابرکت سکیم میں خدام کو زیادہ سے زیادہ حصہ لینے کی تلقین کرے۔ اور خاص طور پر اپنے قریبی علاقہ میں وقفِ عارضی کے تحت ضرور خدمت کریں۔

4- **مسلم ٹیلی ویژن احمدیہ انٹرنیشنل:** ضرورت اس امر کی ہے کہ ہم زیادہ سے زیادہ اس کے پروگراموں کو دیکھیں بالخصوص حضور انور کے خطبات و خطابات اور مجالس عرفان وغیرہ سے بھرپور استفادہ کریں دوسروں کو بھی اس نعمت سے فائدہ پہنچائیں اور MTA کے لئے اپنی طرف سے عمدہ اور معلوماتی پروگرام تیار کر کے بھجوائیں۔ ہر مجلس کا فرض ہے کہ وہ سال کے شروع میں ہی جائزہ لے کہ مجلس کے کتنے گھرانوں میں M.T.A کا انتظام نہیں ہے۔ جن گھرانوں میں M.T.A کا انتظام نہیں ہے ان گھرانوں کی تفصیل مرکز کو بھجوائیں اور جلد سے جلد جملہ گھرانوں میں M.T.A کا انتظام کرنے کی کوشش کریں۔

5- **انٹرنیٹ و جدید مراسلاتی ذرائع کا استعمال:** مجالس کا فرض ہے کہ خدام کو اسطرف توجہ دلائیں کہ وہ موجودہ زمانہ کی ایجادات سے خلفاء کرام کے بابرکت ارشادات کی روشنی میں صحیح رنگ میں استفادہ کرنے والے ہوں۔

6- **تحریک وقف نو:** سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الرابع رحمہ اللہ تعالیٰ نے جماعت پر آئندہ پڑنے والی بھاری تربیتی ذمہ داریوں کے پیش نظر اللہ تعالیٰ کے منشاء کے مطابق ایک خدائی فوج کی تیاری کے لئے مورخہ 3/اپریل 1987ء کو تحریک وقف نو کا اعلان فرمایا اِس وقت بفضلہٖ تعالیٰ واقفین نو کی ایک بڑی تعداد خدام الاحمدیہ میں شامل ہو چکی ہے۔ یہ خدا کی ایک عظیم امانت ہے جو اس وقت ہمارے ہاتھوں یا ہمارے گردوپیش

میں پروان چڑھ رہی ہے جن کی تعلیم وتربیت کی بھاری ذمہ داری ہم پر عائد ہوتی ہے۔

ہر مجلس اپنے ہاں کوشش کرے کہ مرکز کی طرف سے جاری ہونے والی ہدایات کے مطابق ان کی تعلیم وتربیت کی جائے انہیں عمر کے لحاظ سے نصاب وقف نو کی تیاری کروائی جائے اور ہر ممکن کوشش کی جائے کہ یہ نونہال اس رنگ میں تیار ہوں کہ جن مقاصد کے لئے یہ تحریک کی گئی ہے اس کو اعلیٰ رنگ میں پورا کرنے کے اہل بن سکیں اور مقامی سیکریٹری وقف نو کے ساتھ مل کران کی تعلیم وتربیت کے لئے ہر ممکن کوشش کریں۔

7- **خصوصی پروگرام:** شعبہ تربیت ہر لحاظ سے تمام شعبوں کی جان ہے کیونکہ مذہب کے قیام کا مقصد ہی انسان کی اصلاح اور اللہ تعالیٰ سے اس کا زندہ تعلق قائم کرنا ہے۔ اس شعبہ کے تحت خصوصی پروگرام درج کیا جارہا ہے۔ عہدیداران کو اس کی طرف خاص توجہ کرنی چاہئے۔

☆- مندرجہ ذیل نیکیوں کی ترویج کی طرف خاص توجہ دی جائے:-

(۱) توحید باری تعالیٰ کے لئے غیرت اور خدا تعالیٰ سے وفا۔

(۲) خاتم النبیین حضرت محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے مقام کی عظمت کا احساس۔

(۳) نماز باجماعت حتی الوسع نماز تہجد کا اہتمام۔

(۴) ہر مجلس میں مہینے میں کم ازکم ایک بار باجماعت نماز تہجد کا اہتمام۔

(۵) یہ روح پیدا کی جائے کہ خدام محض فرض کی ادائیگی پر اکتفا نہ کریں بلکہ نیکی کے ہر میدان میں نوافل کے ذریعہ رضائے باری تعالیٰ کے حصول کی کوشش کرتے رہیں۔

(۶) جذبہ اخوت وہمدردی مخلوق۔

(۷) ہر نیکی کو سنوار کر ادا کرنا اور دلی بشاشت کو قائم رکھنا۔

(۸) دیانت، امانت، راستبازی، صداقت، اطاعت، ایفائے عہد، ایثار اور عفو ایسے اخلاقِ فاضلہ پیدا کرنا اور شعار اسلامی کی پابندی کرنا۔

(۹) مطالعہ کتب حضرت مسیح موعود علیہ السلام۔

نیز مندرجہ ذیل خامیوں کے سدّ باب کی طرف مجالس خاص توجہ فرمائیں:-

جھوٹ، غیبت، بدظنی، ظلم، سستی، نشہ، لغو کاموں میں ضیاع وقت، غلط بیانی، بددیانتی، بدنظری، بے پردگی، لباس وطرز رہائش میں اسراف، ایسے باہمی اختلاف جن کا اثر جماعت پر پڑتا ہو۔

☆- قائدین مجالس سائقین کو اپنے حزب کے اراکین کی انفرادی تربیت کا ذمہ دار قرار دیں۔ جو تربیتی ہدایت جاری کی جائیں انہیں تمام خدام تک پہنچانے اور ان کو رائج کرنے کی ذمہ داری سائقین پر ہے۔

☆- نماز باجماعت کے قیام کی طرف خصوصی توجہ دی جائے اور ہر ماہ اس غرض کے لئے بعض قابل اصلاح خدام چُن کر انہیں نماز باجماعت کا عادی بنانے کے لئے خاص توجہ دی جائے یہاں تک کہ سال کے اختتام سے قبل ایک خادم بھی ایسا نہ رہے جو نماز باجماعت کا عادی نہ بن چُکا ہو نیز سائقین اپنے حزب کے اراکین کو نماز کے لئے ساتھ لے کر آیا کریں۔ ماہانہ رپورٹوں میں بھی اس کوشش کے نتائج کا معین اعداد وشمار کے ساتھ ذکر آنا چاہیئے۔

حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نماز باجماعت کی ادائیگی کے بارے میں فرماتے ہیں کہ:-

”...... ہر احمدی خادم اور طفل اس طرح پانچ وقت کا نمازی بن جائے کہ آپ کے ماحول کی ہر احمدی مسجد نمازیوں سے رونق پکڑنے لگے۔ نماز آپ کی روح کی غذا بن جائے جس طرح مچھلی پانی کے بغیر زندہ نہیں رہ سکتی اس طرح آپ کی حالت نماز کے بغیر ہو۔ یاد رکھیں کہ نماز کے بغیر آپ کی زندگی بے لطف اور بے حقیقت رہے گی۔“

(مشعل راہ جلد پنجم صفحہ 165-164)

☆- حضرت خلیفۃ المسیح الثالث رحمہ اللہ تعالیٰ کی جاری فرمودہ تحریک حفظِ قرآن کی طرف مجالس کو پوری توجہ دینی چاہئے اور زیادہ سے زیادہ تعداد میں ایسے خدام تیار کئے جائیں جو ایک پارہ حفظ کریں۔

ایسے خدام جو ایک پارہ حفظ کریں ان کا ریکارڈ رکھا جائے اور ان کے اسماء و پتہ سے مرکزی دفتر کو آگاہ کیا جائے۔ ایسے خدام کے اسماء بغرض دعا حضور ایدہ اللہ تعالیٰ کی خدمت میں پیش کئے جائیں گے ان شاء اللہ تعالیٰ۔

☆- حضرت خلیفۃ المسیح الرابع رحمہ اللہ تعالیٰ نے 24/نومبر 1989ء کے خطبہ جمعہ میں جن پانچ بنیادی اخلاق کی طرف توجہ دلائی ان اخلاق کو رواج دینے کی کوشش کی جائے۔ وہ پانچ بنیادی اخلاق یہ ہیں:-

(۱) سچائی (۲) نرم اور پاکیزہ زبان کا استعمال (۳) ہمدردی مخلوق، دوسروں کی تکلیف کا احساس اور اسے دور کرنا۔ (۴) وسعت حوصلہ۔ (۵) مضبوط عزم اور ہمت۔

☆- حضور انور کے خطبات سننے اور سنوانے کا خاص طور پر اہتمام کیا جائے۔ نیز خدام کو خطبات کا خلاصہ نوٹ کرنے کی تحریک کی جائے۔

شعبہ تربیت نومبائعین

اس شعبہ کے قیام کا مقصد نومبائع خدام واطفال کی ایسی بہترین تعلیم وتربیت کرنا ہے کہ وہ حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے قائم کردہ سلسلہ احمدیہ کے شایانِ شان فعّال اور وفادار خدام بن سکیں اور اس بارہ میں مندرجہ ذیل امور بطور خاص مدنظر رکھے جائیں۔

1- زیادہ سے زیادہ نومبائعین کو جلسہ سالانہ، اجتماعات، تربیتی کیمپ وغیرہ کے مواقع پر زیارتِ مقاماتِ مقدسہ کے لئے قادیان دارالامان میں لایا جائے۔

2- خدام واطفال کی عمر کے جملہ نومبائعین کو فوری طور پر مقامی تجنید و بجٹ میں شامل کریں۔

3- نومبائع اراکین کو باقاعدگی سے نماز باجماعت ادا کرنے کی تلقین و نگرانی کریں۔

4- انہیں نماز جمعہ میں لازماً شریک کریں۔

5- لازمی اور طوعی چندہ جات کی اہمیت و برکات نومبائعین واضح کریں اور لازمی طور پر مالی قربانی میں شامل کریں۔

6- نومبائعین کو حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ کی خدمت میں دعائیہ خط لکھنے کا عادی بنائیں۔

7- نومبائع خدام واطفال کے مابین مقابلہ کروائیں اور انعامات کے ذریعہ ان کی حوصلہ افزائی کریں۔

8- انہیں اپنی خوشی غمی کی سماجی و معاشرتی تقریبات میں شامل کریں تا

انہیں صحیح اسلامی اطوار کا علم ہو۔

9- اس ضمن میں ایک نہایت اہم اور ضروری بات یہ ہے کہ ان احباب کو MTA کے پروگراموں خصوصاً حضور ایدہ اللہ تعالیٰ کے خطبہ جمعہ میں ضرور شامل کریں اور اس کے لئے مناسب انتظام کر کے مسلسل تلقین اور نگرانی کریں۔

10- اِن نومبائع احباب کو داعی الی اللہ بنائیں کیونکہ وہ اپنی اصلاح کے ساتھ ساتھ اپنے خاندانوں اور اپنے حلقہ احباب میں مؤثر داعی ثابت ہو سکتے ہیں۔

11- نومبائع خدام و اطفال کی مجالس صوبہ/زون کی سطح پر الگ اجتماعات کروائیں جن کے جملہ انتظامات نومبائع خدام و اطفال کے ہی سپرد کریں۔

شعبہ تبلیغ

ارشاد ربانی

اُدْعُ اِلٰی سَبِیْلِ رَبِّكَ بِالْحِكْمَةِ وَ الْمَوْعِظَةِ الْحَسَنَةِ (النحل:126)

ترجمہ:: ”اپنے رب کی راہ کی طرف حکمت اور اچھی نصیحت سے لوگوں کو بُلا۔“ کے مطابق اللہ تعالیٰ کا پیغام دوسروں تک پہنچانا ہر سچے مسلمان کا فرض ہے جب کہ ہر ایک احمدی پر یہ ذمہ داری بہت زیادہ عائد ہوتی ہے کہ وہ اسلام کا حقیقی مبلغ ہو۔ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الرابع رحمہ اللہ تعالیٰ نے جماعت کے ہر فرد کو داعی الی اللہ بننے کی بار بار تلقین فرمائی ہے۔ اسی طرح حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے بھی دعوت الی اللہ کی طرف خصوصی توجہ دلائی ہے۔

اس غرض کے لئے مندرجہ ذیل امور کو خاص طور پر مدنظر رکھتے ہوئے دعوت الی اللہ

کی طرف توجہ کریں۔

1- دورانِ سال دونوں ششماہیوں میں دو ہفتہ تبلیغ منائے جائیں۔

2- مجالس سوال و جواب منعقد کر کے غیر از جماعت دوستوں کو مدعو کیا جائے۔ اس ضمن میں حضرت خلیفۃ المسیح الرابع رحمہ اللہ تعالیٰ کی مجالس سوال و جواب پر مشتمل کیسٹس و CD's اور MTA کے پروگراموں سے بھی بہت فائدہ اٹھایا جا سکتا ہے۔

3- ہر مجلس تبلیغی کلاسز کا انعقاد کرے جس میں خدام کو دعوت الی اللہ کے گُر اور جماعتی مسلک وعقائد کے دلائل واستدلال سکھائے جائیں۔

4- انفرادی اور اجتماعی طور پر رابطے، ملاقاتوں اور تبلیغی خطوط ومضامین کے ذریعہ تبلیغ کی جائے۔

5- تبلیغی جلسے کریں۔

6- لیف لیٹ، لٹریچر، پمفلٹ وفولڈرز تقسیم کریں۔

7- لائبریریوں میں جماعتی کتب اخبارات ورسائل رکھوائیں۔

8- ذرائع ابلاغ سے رابطہ رکھیں تا وہ لاعلمی کی بناء پر احمدیت یعنی حقیقی اسلام کے بارہ میں غلط فہمیاں نہ پھیلائیں۔ اگر جماعت کے متعلق کوئی اشتہار خبر یا پمفلٹ وغیرہ شائع ہوا ہے تو اس کی اصل یا فوٹو کاپی مرکزی دفتر میں ضرور بھجوائیں۔ اور مرکز سے منظوری حاصل کر کے انکا جواب بھی دیا جائے۔

9- جماعتی مسلک اور تبلیغی وتربیتی اور خدمت خلق کے کاموں سے غیر از جماعت افراد کو واقف کرائیں۔

10- جماعتی بک اسٹال لگائیں۔

11- مرکز احمدیت قادیان میں اجتماع اور جلسوں کے موقعہ پر غیر از جماعت لوگوں کو لائیں۔

12- معاشرتی تعلقات وسیع کریں لوگوں کو گھروں میں بلائیں کم از کم پانچ نئے افراد سے رابطہ کر کے جماعت کے عقائد و کاموں سے واقف کرائیں۔

13- ہر مجلس سال میں ایک نئے گاؤں میں احمدیت کا پودا لگائے۔

نوٹ: تبلیغ کے لئے خدام کو صحیح رنگ میں جدید ذرائع کمپیوٹر وانٹرنیٹ کا استعمال آنا ضروری ہے۔

شعبہ تعلیم

ارشاد نبوی صلی اللہ علیہ وسلم ہے کہ "علم حاصل کرنا ہر مسلمان مرد و عورت پر فرض ہے" اس کے پیش نظر شعبہ تعلیم کا مقصد یہ ہے کہ خدام دنیوی علم حاصل کرنے کے ساتھ ساتھ دینی تعلیم کے نور سے بھی منور ہوں۔ ناخواندگی مکمل طور پر دور کی جائے۔ ہر خادم کم از کم:-

1- دین اسلام کی بنیادی تعلیم اور عقائد سے واقف ہو۔

2- قرآن کریم ناظرہ پڑھ سکتا ہو۔

3- نماز باترجمہ جانتا ہو۔

4- قرآن کریم کا کوئی حصہ خصوصاً سورۃ بقرہ کی ابتدائی سترہ آیات اور آخری دس سورتیں زبانی یاد ہوں۔

5- دعائے جنازہ اور دوسری چھوٹی چھوٹی مسنون دعائیں یاد ہوں۔

تفصیلی سکیم

قرآن کریم

ا) خدام میں قرآن کریم کی تلاوت کا شوق پیدا کرنے کی کوشش کی جائے۔ اس مقصد کے لئے وقتاً فوقتاً قرأت قرآن مجید اور حفظ قرآن کے مقابلے کروائے جائیں۔

ب) خدام میں قرآن کریم ناظرہ اور باترجمہ سیکھنے کا شوق پیدا کیا جائے اور باقاعدہ تعلیم القرآن کلاسز لگائی جائیں۔ درستی کے ساتھ قرآن کریم سیکھنے کے لئے مقامی مبلغین و معلمین اور صحیح تلفظ والے احباب سے استفادہ کریں۔ اس سلسلہ میں ہر مجلس میں نظارت تعلیم القرآن وقف عارضی قادیان سے قرآن کریم کے تلفظ کی آڈیو کیسٹ اور سی ڈی منگوائی جاسکتی ہے اور MTA پر صحت کے ساتھ قرآن سکھانے والے پروگراموں سے استفادہ کیا جائے۔

ج) جو خدام قرآن کریم کا ترجمہ جانتے ہیں انہیں تفسیر کے مطالعہ کی تحریک کی جائے۔

د) ہر مجلس میں باقاعدگی کے ساتھ قرآن کریم کے درس کا اہتمام کیا جائے۔

نماز

جو خدام نماز سادہ یا باترجمہ نہ جانتے ہوں انہیں سکھانے کا باقاعدہ انتظام کیا جائے۔ کوئی خادم ایسا نہ رہے جسے نماز باترجمہ نہ آتی ہو۔ ہر ماہ میں ایک ہفتہ کے لئے ایسے پروگرام بنائے جائیں جن میں نماز باترجمہ اور دعائیں یاد کروانے اور حفظ قرآن کی طرف خصوصی توجہ دی جائے اور ماہانہ رپورٹوں میں نئے سیکھنے والے خدام کی تعداد کا ذکر کیا جائے۔ کتاب

''تدریسِ نماز'' جس میں سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الرابع رحمہ اللہ تعالیٰ نے اردو کلاس میں نماز کے فلسفہ اوراس کی حکمت پر روشنی ڈالی ہے، سے بھی استفادہ کیا جاسکتا ہے۔

مطالعہ کتب حضرت مسیح موعودعلیہ السلام

مطالعہ کتب حضرت مسیح موعودعلیہ السلام کی اہمیت خدام پر واضح کی جائے۔ مجالس عاملہ اورعہدیداران مطالعہ کتب کے سلسلہ میں اپنا ذاتی نمونہ خدام کے سامنے پیش کریں۔ ماہانہ مطالعہ کے لئے جو کتب مہتمم تعلیم کی طرف سے مقرر کی جاتی ہیں خدام ان کا مطالعہ کریں اور ہر ماہ کے آخر میں خدام کا جائزہ لیا جائے۔ کوشش کی جائے کہ سو فیصد خدام اس میں شامل ہوں۔ جو خدام باقاعدہ مطالعہ کریں ان کے نام ایک رجسٹر میں درج کریں۔ مجلس میں کتب حضرت مسیح موعودعلیہ السلام پر مشتمل لائبریری قائم کی جائے۔ خدام اپنے اپنے گھروں میں ان کتب کا درس دیں۔

ہر ماہ کے آخر میں مقررہ کتاب پر ایک مجلس مذاکرہ منعقد کی جائے جس میں کتاب کا تعارف اور نفسِ مضمون پیش کیا جائے۔ بہتر ہوگا کہ کسی عالم اور بزرگ کی خدمات حاصل کی جائیں اور خدام کو سوالات کا موقعہ دیا جائے تا کہ خدام کتاب کا مضمون سمجھ کر ذہن نشین کرلیں۔ مقامی جماعت کے تعاون سے مسجد میں مقررہ کتاب کے درس کا انتظام کیا جائے۔ مطالعہ کتب سکیم میں مہتمم صاحب تعلیم کی طرف سے ارسال کردہ سرکلر کے مطابق مطالعہ کیا جائے۔

قرآن کریم کا مکمل ترجمہ اور روحانی خزائن مکمل جلدیں پڑھنے والے خدام کو انعام خصوصی سے نوازا جائے گا۔

مجلس انصار سلطان القلم

سیدنا حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی رہنمائی میں عالمی طور پر مجلس انصار سلطان القلم کا احیاء کیا گیا ہے۔ ہندوستان میں بھی اس مجلس کو منظم کرنے کی کوشش کی جا رہی ہے۔ قائدین کا فرض ہے کہ اس سلسلہ میں مرکز سے رابطہ قائم کریں اور مقامی سطح پر خدام کی ایک ٹیم بنا کر مرکز کو مطلع کریں۔ تا کہ ایسے خدام سے رابطہ قائم کر کے اس کام کو آگے بڑھایا جاسکے۔ اس مجلس کے قیام کا مقصد یہ ہے کہ خدام کے اندر مضمون نویسی کا شوق پیدا ہو اور انکے مضمون نویسی کے مقابلے کروائے جائیں اور اچھے معیاری مضامین، جماعتی وقومی اخبارات ورسائل میں شائع کرائے جائیں۔

مجلس حُسنِ بیان

خدام میں قوت بیان کو ترقی دینے کے لئے مجالس ''مجلس حُسن بیان'' قائم کریں اور ہر ماہ اس کا اجلاس کر کے خدام کو تقریر کرنے کا موقعہ دیا جائے۔ کوشش کی جائے کہ سال بھر میں ہر خادم کم از کم ایک بار ضرور تقریر کرے۔

روزانہ یا ہفتہ وار تعلیمی کلاس

ہر مجلس کوشش کر کے اپنے ہاں روزانہ یا ہفتہ وار تعلیمی کلاس کا انتظام کرے۔ جس میں باقاعدگی سے نماز باترجمہ، عربی، اردو سکھانا اور ناخواندہ خدام کی تعلیم کا بندوبست کیا جائے۔ ناخواندہ خدام کی مکمل فہرست تیار کر کے منظم طور پر ان کی تعلیم کے سلسلہ میں کوشش

کی جائے ہر ناخواندہ کو کم از کم اپنے دستخط کرنے اور معمولی لکھنا پڑھنا ضرور سکھایا جائے۔
اچھے تعلیم یافتہ خدام کے سپرد ناخواندہ یا کم تعلیم یافتہ خدام کر دئے جائیں جوان کے حالات کے مطابق مناسب تعلیم دیں۔

دارالمطالعہ و لائبریری

مجالس کوشش کریں کہ ان کے ہاں دارالمطالعہ ضرور قائم کیا جائے۔ بڑی بڑی مجالس اپنے ہاں لائبریری قائم کر کے اس میں مفید کتب کا اضافہ کرتی رہیں۔ اس امر کی نگرانی کی جائے کہ خدام اس سے پورا پورا فائدہ بھی اٹھائیں۔

امتحانات دینی نصاب

خدام کے دینی علم کا معیار بلند کرنے کے لئے دینی نصاب 2 گروپوں میں مقرر کیا گیا ہے۔

(1) گروپ اول: 15 سال سے 25 سال کے خدام کے لئے۔

(2) گروپ دوئم: 26 سال سے 40 سال کے خدام کے لئے۔

نوٹ: حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے ارشاد کے مطابق دینی نصاب کا امتحان سال میں تین مرتبہ لیا جائے گا۔ مہتمم تعلیم کی طرف سے ہر گروپ کا الگ الگ نصاب بھجوایا جائے گا۔ خدام اس کے مطابق اپنے اپنے گروپ کے نصاب کی تیاری کر کے امتحان دیں۔

قائدین کرام سے گذارش ہے کہ شروع سال ہی سے خدام کو ان امتحانات کے

لئے تیار کریں اور خاص طور پر خیال رکھیں کہ ہر خادم امتحان میں شریک ہو اور جملہ عہدیداران کا بھی اس امتحان میں شریک ہونا ضروری ہوگا اور جو عہدیداران امتحانات میں شریک نہیں ہوں گے ان کی رپورٹ مرکز کو کریں۔ کامیاب ہونے والے خدام کو مرکزی دفتر سے اسناد دی جائیں گی۔

﴿شعبہ امور طلباء﴾

اس شعبہ کا مقصد احمدی طلباء (خاص طور پر کالجوں اور یونیورسٹیوں کے احمدی طلباء) کے اخلاقی اور دینی و علمی معیار کو بلند کرنا ہے تا انہیں مادیت کے موجود پُرفتن ماحول کے بداثرات سے بچا کر انہیں اسلامی روح و شعار کا پابند کیا جا سکے۔

1- احمدی طلباء کو یہ امر ذہن نشین کرایا جائے کہ ملک، قوم اور جماعت کے مستقبل کا تعلق ان کے ساتھ وابستہ ہے۔ جہاں انکا فرض ہے کہ وہ اپنی دنیاوی تعلیم کو مکمل کریں وہاں ان کا یہ بھی فرض ہے کہ وہ اپنے آپ کو دینی تعلیم کے زیور سے آراستہ کریں۔

2- یونیورسٹیوں اور کالجوں میں پڑھنے والے احمدی طلباء کا جائزہ لیں کہ کس حد تک ان کا جماعت سے تعلق ہے اور بہر صورت ان کو جماعت کا حصہ بنائیں اور جماعتی نظام و روایات سے ان کو روشناس کرائیں۔

3- بڑی مجالس میں جہاں زیادہ تعداد میں احمدی طلباء ہیں اور زیادہ یونیورسٹیز و کالجز ہیں وہاں "Ahmadiyya Students Association" بنائیں اور وہاں تربیتی جلسے، سیمینار اور دیگر پروگرام منعقد کریں۔ ایسے پروگراموں میں غیر احمدی احباب کو بھی مدعو کیا جا سکتا ہے۔ اس سے ایک تو احمدی طلباء کی تعلیم و تربیت ہوگی اور

دوسری طرف غیروں سے تعلقات بڑھیں گے رابطے پیدا ہوں گے اور جماعت کا تعارف ہوگا۔

4- سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی مبارک تحریک کی تعمیل میں کوشش کی جائے کہ کوئی خادم کم از کم Intermediate (2+) سے پہلے تعلیم نہ چھوڑے ہر مجلس اس شعبہ کے زیر اہتمام تعلیم کی اہمیت و افادیت کے موضوعات پر اجلاسات منعقد کرائے جن میں والدین کو بھی مدعو کیا جائے اور ان کو توجہ دلائی جائے کہ اپنے بچوں کو اعلیٰ سے اعلیٰ تعلیم دلوائیں نیز گاہے بگاہے وہ تعلیمی اداروں میں جا کر اپنے بچوں کی حاضریاں اور تعلیمی حالت سے آگاہی حاصل کرتے رہیں اور قائدین و ناظمین امور طلباء کا فرض ہے کہ وہ اپنی مجلس کے ہر خادم کا جائزہ لیں اور اپنی مساعی سے مرکزی دفتر کو آگاہ کریں۔

5- ایسے خدام جو تعلیم چھوڑ چکے ہوں انہیں Open University اور دیگر تعلیمی اداروں میں تعلیم حاصل کرنے کی طرف توجہ دلائیں نیز Technical Education کی طرف بھی ان کی راہنمائی کی جائے۔

6- ہر مجلس میں Book Bank قائم کیا جائے اور خدام کو تحریک کی جائے کہ کامیاب ہونے پر وہ اپنی کتب اس بینک میں جمع کروائیں تا کہ غریب اور نادار طلباء کو مجلس کے انتظام کے تحت حسب حالات مفت یا کم قیمت پر کتب ملتی رہیں۔

7- اگر ہو سکے تو امتحانات سے قبل Free Coaching Classes کا انتظام کیا جائے اور ذی علم خدام سے درخواست کر کے طلباء کو تعلیم دی جائے تا کہ بہتر رنگ میں امتحان دے سکیں۔ اسی طرح مجالس اپنے ہاں مختلف موضوعات پر سکالرز، ماہرین تعلیم سے لیکچر کروائیں تا کہ خدام درسی کتب کے علاوہ معلومات عامہ میں

بھی واقفیت حاصل کر سکیں۔

8- امتحانات کے بعد خصوصاً دسویں اور بارہویں کلاس کو مجلس کے زیر انتظام مختلف Careers کے انتخاب میں طلباء کو گائیڈنس دی جائے۔ اس کے لئے مجالس اپنے ہاں Career Councillor مقرر کریں اور اس سلسلہ میں نظارت تعلیم قادیان سے بھی رابطہ کیا جائے۔

9- بورڈ اور یونیورسٹی کے امتحانات میں نمایاں پوزیشن حاصل کرنے والے طلباء کے کوائف مع تصاویر مرکزی ارسائل و جرائد (مشکوٰۃ و راہ ایمان) میں اشاعت کے لئے ارسال کئے جائیں۔

10- قائدین کا فرض ہوگا کہ ہر احمدی طالب علم سے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی خدمت میں دعائیہ خطوط لکھوائیں اور سالانہ امتحان کے نتیجہ سے حضور انور کو آگاہ کر کے مزید دعا کی درخواست کی جائے۔

﴿شعبہ خدمت خلق﴾

جملہ مجالس ارشاد ربانی كُنْتُمْ خَيْرَ اُمَّةٍ اُخْرِجَتْ لِلنَّاسِ (آل عمران :۱۱۱) کے مطابق خدمت خلق کے جامع و اجتماعی پروگرام بنائیں اور ان پر عمل کریں۔ خدام میں بنی نوع انسان کی سچی ہمدردی پیدا کی جائے اور وہ قرآنی روح کے مطابق بلا امتیاز مذہب وملت بنی نوع انسان کی ہر قسم کی بے لوث خدمت کے لئے وقف رہیں۔ قومی مصیبتوں کے ایام میں مصیبتوں کو دور کرنے کے لئے ہر قسم کی سعی کی جائے۔ انفرادی طور پر بھی خدام میں حسب استطاعت ضرورت مندوں کی ضرورتیں پوری کرنے اور دُکھی

انسانیت کے دُکھ درد دور کرنے کا احساس پیدا کیا جائے۔

ذیل میں مثال کے طور پر خدمت خلق کے بعض کام درج کئے جاتے ہیں:-

1- پڑوسیوں کو سودا سلف لا کر دینا اور تکلیف رسیدہ و بیمار افراد کی تکالیف کے ازالہ کے لئے کوشش کرنا۔

2- بھٹکے لوگوں کو راستہ بتانا۔ اندھوں اور معذوروں کی مدد کرنا، راستہ میں پڑی تکلیف دہ اشیاء مثلاً پھلوں کے چھلکے کانٹے وغیرہ اٹھانا، بوڑھوں اور کمزوروں کے سامان کو اُٹھا کر منزلِ مقصود تک پہنچانا۔

3- بیماروں کی عیادت کرنا، مریضوں کو خون دینے کے لئے تیار رہنا، اگر ممکن ہو سکے تو ان کے علاج کے لئے ڈاکٹروں، ہسپتالوں وغیرہ سے امداد حاصل کرنا۔ حضور انور کے ہومیوپیتھی نسخہ جات سے بہت حد تک استفادہ کیا جا سکتا ہے۔ ہر مجلس حسب حالات اپنے ہاں طاہر ہومیوپیتھی ڈسپنسری قائم کرے۔ ہر مجلس اپنے خدام کے بلڈ گروپ کا ریکارڈ تیار کرے اور اس کی ایک نقل مرکزی دفتر کو اور ایک نقل صوبائی / زونل قائد کو بھجوائے۔

4- مجلس کے انتظام کے تحت خوشی کے مواقع مثلاً عید وغیرہ کے موقعہ پر غریبوں کو اپنی خوشی میں شامل کرنا اور قیدیوں مزدوروں وغیرہ کے ساتھ حسنِ سلوک کرنا، ضرورت مندوں کی ضرورتیں پوری کرنا مثلاً بھوکوں کو کھانا کھلانا، موسمی ضروریات کے مطابق کپڑے مہیا کرنا، یتامیٰ اور مساکین کی خبر گیری کرنا اور ضرورت مند یتامیٰ و مساکین کے کوائف اکٹھا کر کے ان کی فہرست جماعتی توسط سے مرکزی دفتر کو بھجوانا، ضرورت مند طلباء کو کتابیں مہیا کرنا اس غرض کے لئے بڑی مجالس بُک بینک قائم کریں۔

5- خدام کو اپنی آنکھیں وغیرہ Donate کرنے کی تحریک کی جائے۔

6- موسمِ گرما میں ٹھنڈا پانی پلانے کا انتظام کرنا۔

7- ضرورت مند گھرانوں پر خاموشی سے نظر رکھ کر اپنے وسائل کے مطابق حکمت سے ان کی ہر ممکن مدد کرنا۔

8- شادی کے انتظامات میں مدد کرنا۔

9- تجہیز و تکفین کے انتظامات میں مدد کرنا۔

10- سیلاب یا ایسی ہی اور ناگہانی آفات کے مواقع پر خدمات پیش کرنا۔

11- انسداد بیکاری کے لئے اجتماعی کوشش کرنا۔

12- زونل و مقامی سطح پر حسب حالات فری میڈیکل کیمپ کا قیام۔

13- ہر مجلس میں بلڈ ڈونرس کی ٹیم بنائی جائے۔ گورنمنٹ ہسپتال میں جہاں بلڈ بینک کا قیام ہے وہاں ''خدام الاحمدیہ خدمت خلق'' کے نام سے ہر مجلس اپنا نام رجسٹر کروائے۔

14- مجلس میں موجود ڈاکٹروں کی تفصیل مع فون نمبر و ڈگری مرکز کو ارسال کی گئی ہو۔

شعبہ مال

(الف) شرح چندہ جات

(1) **چندہ مجلس:** برسرِ روزگار خدام سے اُن کی ماہوار آمد پر 1 فیصد ممبری چندہ وصول کیا جائے۔ تمام بے روزگار خدام اور طلباء سے بھی کم از کم -/5 روپئے ماہوار چندہ مجلس وصول کیا جائے۔

(2) **چندہ سالانہ اجتماع:** ہر بے روزگار خادم کم از کم 40 روپئے سالانہ ادا کرے۔ برسر روزگار خدام اپنی ایک ماہ کی آمد کا 5% کے حساب سے سالانہ چندہ اجتماع ادا کریں گے۔ مثلاً 200 روپئے ماہوار آمد پر سالانہ 10 روپئے ادا کرنے ہوں گے۔

(3) **چندہ اطفال:** بجٹ اطفال کے لئے الگ تشخیص بجٹ کے فارم ہیں۔ ان پر خدام کے ساتھ ہی اطفال کا بجٹ بھی بنا کر بھجوایا جائے ہر طفل کے لئے چندہ مجلس ماہوار کم از کم 2.50 روپئے (ڈھائی روپئے) اور سالانہ 30 روپئے ہے۔ اور چندہ اجتماع اطفال ہر طفل کا کم از کم -/5 روپیہ سالانہ ہے۔

(ب) تشخیص بجٹ

1- تمام مجالس نئے سال کے فارم تشخیص بجٹ احتیاط سے مکمل کر کے دسمبر (فتح) کے آخر تک مرکزی دفتر میں بھجوادیں۔ بجٹ صحیح آمد کے مطابق تشخیص ہو کر مرکزی دفتر میں آنا ضروری ہے۔ بجٹ تیار کرتے وقت اس امر کو ملحوظ رکھیں کہ کوئی خادم بجٹ میں شامل ہونے سے رہ نہ جائے اور جن خدام کو گذشتہ سال کے بجٹ میں شامل کیا گیا تھا مگر موجودہ بجٹ میں ان کا نام درج نہیں ان کو شامل نہ کئے جانے کی وضاحت ہو جائے۔ نیز جن خدام کی آمد گذشتہ سال کی نسبت کم ہے اس کی وجوہات بھی لکھی جائیں۔ بجٹ تشخیص کرتے وقت برسر روزگار خدام کے لازمی چندہ جات کے بجٹ کو بھی ملحوظ رکھ لیا جائے۔ اس سلسلہ میں جماعتی سیکریٹری مال سے بھی تعاون لیا جاسکتا ہے۔

2- ہر نئے سال کا بجٹ پہلے سال سے زیادہ ہونا چاہئے یہی مومن کی شان ہے۔

3- نومبائعین کی ایمانی تقویت کے لئے ضروری ہے کہ انہیں بھی مالی جہاد میں شامل کیا جائے۔لہذا نومبایع خدام واطفال کو بجٹ میں ضرور شامل کریں اوران سے بجٹ کے مطابق صد فیصد وصولی بھی کریں۔اس تعلق میں سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے ارشاد فرمایا کہ:-

"جب تک جماعتوں کو، مجالس کو مالی جہاد میں شامل نہیں کریں گے لوگوں کو احساس نہیں دلائیں گے کہ مالی قربانی کرو تو نہ ان کے ایمان کا پتہ لگے گا اور نہ آپ کی پروگریس کا پتہ لگے گا۔"

(برموقعہ میٹنگ مجلس عاملہ خدام الاحمدیہ بھارت 7/جنوری 2006ء)

(ج) وصولی اور ترسیل چندہ جات

1- اس امر کا خصوصی اہتمام فرمائیں کہ ہر خادم وطفل سے تدریجی بجٹ کے مطابق ہر ماہ چندہ کی وصولی کی جائے خدام کو عادت ڈالیں کہ وہ ہر ماہ چندہ خود ادا کرنے کی کوشش کریں۔

2- وصول شدہ تمام رقوم کا روزنامچہ پر مدوار اندراج و میزان کیا جائے اور تمام مدات کی رقوم ہر ماہ کی بیس تاریخ تک مرکزی دفتر میں بھجوانی ضروری ہیں۔

وصول شدہ چندہ جات کے ڈرافٹ و چیک صدر انجمن احمدیہ قادیان کے نام بنوائیں اور دفتر خدام الاحمدیہ بھارت میں ڈرافٹ اور اس کی تفصیل ارسال کریں۔

3- دوران سال تمام مجالس دونوں ششماہیوں میں دو مرتبہ ہفتہ مال منائیں جس میں بقایا جات کی وصولی پر خاص توجہ دی جائے۔

4- ہر مجلس ذمہ دار ہوگی کہ اپنے چندہ مجلس کے بجٹ کا 78 فیصد حصہ دفتر خدام الاحمدیہ بھارت کو بھجوائے بقیہ 22 فیصد مجلس اپنی مقامی ضروریات پر خرچ کر سکتی ہے۔ جس کا حساب رکھنا ضروری ہے۔ دیگر چندہ جات پورے کے پورے خدام الاحمدیہ بھارت کو بھجوائے جائیں۔

(د) وصولی عطایا

1- مجلس خدام الاحمدیہ بھارت کے بجٹ میں ایک مد عطایا بھی ہے جو خلیفۃ المسیح کی منظوری سے قائم کی گئی ہے۔ ہر مجلس دوران سال زیادہ سے زیادہ اس مد میں وصولی کر کے تمام رقوم دفتر خدام الاحمدیہ بھارت کو بھجوائے۔

2- ہر مجلس مقامی ضروریات، تربیتی کلاسز و اجتماعات کے لئے مقامی طور پر عطایا اکٹھے کرنے کے لئے تمام سال کی ضروریات کو مدنظر رکھ کر قبل از وقت بجٹ مرتب کر کے دفتر خدام الاحمدیہ بھارت میں بھجوائے تا کہ اس کی منظوری کے تعلق سے کاروائی کی جاسکے۔ نیز مرکزی دفتر سے عطایا وصولی کرنے کی منظوری ملنے کے بعد ہی مجالس عطایا وصول کر سکیں گی۔ عطایا کی آمد و خرچ کا حساب باقاعدہ رکھیں اور نقل دفتر خدام الاحمدیہ بھارت میں بھجوائیں۔

ضروری ہوگا کہ خدام و اطفال کا ہر قسم کا چندہ و عطایا اور چندہ مشکوٰۃ و راہ ایمان مرکزی دفتر کی طرف سے جاری کردہ خدام الاحمدیہ کی رسید بکوں پر ہی وصول کیا جائے۔ کسی مجلس کو مقامی طور پر کوئی رسید بک شائع کرنے کی ہرگز اجازت نہیں ہے۔

نوٹ: عطایا کی وصولی جماعتی چندہ جات یا خدام الاحمدیہ کے لازمی چندہ جات پر ہرگز اثر انداز نہیں ہونی چاہئے۔

(ھ) متفرق امور

1- ختم شدہ رسید بکوں کے اخراج کی فہرست بعد پڑتال انسپکٹران و نمائندگان اپنے ہمراہ مرکزی دفتر میں لائیں تا کہ اس مجلس کے کھاتہ سے ان رسید بکوں کا اخراج ہو سکے۔ ختم شدہ رسید بکیں مجالس اپنی تحویل میں رکھیں۔ ہر مجلس اپنے پاس موجود رسید بکوں کا مکمل ریکارڈ رکھے۔

2- کسی قسم کی رقم بغیر رسید کے وصول نہ کی جائے۔

3- رسید کاٹتے وقت کاربن ضرور استعمال کریں۔ اگر کوئی رسید غلط کٹ جائے تو اصل اور ڈوپلیکیٹ دونوں رسید ایک ساتھ رسید بک پر اپنی جگہ پر لگا کر ان پر Cancel لکھ کر دستخط کئے جائیں۔

﴿شعبہ تحریک جدید﴾

ہر مجلس میں ایک ناظم تحریک جدید مقرر کیا جائے۔

☆- تحریک جدید کے مالی جہاد کے دو حصے ہیں۔

(۱) وعدہ جات کا حصول (۲) وعدہ جات کی وصولی

جہاں تک تحریک جدید کے وعدہ جات کے حصول کا تعلق ہے، ہر مجلس اپنے 100 فیصد خدام سے جلد از جلد وعدہ جات حاصل کر کے ان کی فہرست دفتر مجلس خدام الاحمدیہ بھارت کو بھجوائے اور اپنے پاس وعدہ جات اور وصولی کا ریکارڈ رکھے۔ پھر سال کے بقیہ عرصہ میں وعدہ جات کی ادائیگی کی طرف خدام کو توجہ دلاتے رہیں۔ یہ بھی کوشش

کریں کہ مالی استطاعت رکھنے والے احباب ''معاونین خصوصی'' کے مجاہدین کی فہرست میں شامل ہوں۔(جن کا وعدہ ہزار روپے یا اس سے زائد ہو وہ معاون خصوصی کہلائے گا۔)

☆- ہر مجلس کوشش کرے کہ اس کا کم از کم ایک رکن خدمت اسلام کے لئے زندگی وقف کرے (بڑی مجالس جہاں خدام کی تعداد 50 سے زیادہ ہے وہ اپنے اوپر اس بات کو فرض سمجھیں۔) اس غرض کے لئے سال میں کم از کم دو تقاریر وقف زندگی کے موضوع پر کروائی جائیں۔

☆- اجلاس عامہ میں گاہے بگاہے خدام کو سادہ زندگی کے مختلف پہلوؤں کی طرف توجہ دلائی جائے۔ اور اس بات کی طرف خاص توجہ رہے اور باقاعدہ نگرانی ہوتی رہے کہ خدام لباس اور خوراک وغیرہ میں سادگی اختیار کر رہے ہیں۔ اسی طرح تحریک جدید کے دیگر مطالبات کو بھی ہر ممکن طریق سے پورا کرنے کی کوشش کی جائے۔ تحریک جدید کا مالی سال یکم نومبر سے شروع ہوتا ہے۔

شعبہ وقار عمل

وقار عمل کی حقیقی روح یہ ہے کہ نوجوانوں میں یہ احساس پیدا کیا جائے کہ کام کرنا باعث عزت اور بیکار رہنا باعث عار ہے۔ اس لئے کسی کام کی راہ میں جھوٹی عزت کو حائل نہ ہونے دیا جائے اور کسی کام اور پیشہ کو اور اس سے منسلک کسی فرد کو نفرت اور حقارت سے نہ دیکھا جائے۔ نیز عام زندگی میں اپنے کام خود اپنے ہاتھ سے کرنے کی عادت پیدا کی جائے۔ محنت مشقت اور جفاکشی کی عادت ڈالی جائے۔ وقار عمل انفرادی سطح پر بھی ہوتا ہے اور اجتماعی سطح پر بھی۔

(ا) انفرادی وقارِ عمل

مندرجہ ذیل امور کی طرف خصوصیت سے توجہ دلائی جائے اور ساتھ ساتھ جائزہ لیا جائے کہ اس پر کہاں تک عمل ہو رہا ہے۔

1- گھر کے کام کاج میں ہاتھ بٹانا۔

2- سودا سلف خود خرید کر لانا۔

3- سفر میں اپنا سامان حتی الوسع خود اٹھانا۔

4- مساجد، قبرستان اور جماعتی عمارات، گلی و محلہ کی صفائی۔

5- اپنے کپڑے خود دھونا۔

6- اپنے جوتے خود پالش کرنا۔

(ب) اجتماعی وقارِ عمل

مجالس اپنے حالات اور وسائل کے مطابق ہر مہینے میں کم از کم ایک اجتماعی وقارِ عمل ضرور کریں جس میں تمام اراکین شامل ہوں۔ اجتماعی وقارِ عمل میں سڑکوں کی مرمت، نالیوں، گذرگاہوں اور راستوں کی مرمت اور صفائی، گڑھوں کو پُر کرنا، مساجد اور مراکز نماز اور قبرستان و جماعتی عمارات کی اجتماعی صفائی، شجرکاری، پُلوں، پبلک پارکوں، کھیل کے میدانوں کی درستی اور تیاری، ماحول کی تزئین وغیرہ شامل ہیں۔ ضروری ہے کہ سال میں دو مثالی وقارِ عمل کئے جائیں۔

معیاری مثالی وقارِ عمل کے لئے مندرجہ ذیل امور کا خیال رکھنا ضروری ہے:-

1- حاضری کے اعتبار سے کم از کم 60 فیصد خدام کی نمائندگی ہو۔

2- نوعیتِ وقارِعمل کے لحاظ سے کیا گیا کام نمایاں نظر آنے والا اور رفاہ عامہ سے تعلق رکھنے والا ہو مثلاً پُل کی تعمیر، سڑک کی مرمت، مسجد و مشن ہاؤس کی تعمیر، کسی مستحق کے مکان کی تعمیر، یا کسی عوامی جگہ (Public Place) مثلاً ہسپتال، اسکول، ریلوے اسٹیشن، بس اسٹینڈ وغیرہ کی تزئین وصفائی وغیرہ۔

3- وقت کے لحاظ سے کم از کم تین گھنٹے کا وقت اس پر صرف کیا گیا ہو۔

4- اطفال کو بھی شامل کر کے خدام کے دوش بدوش کام کرنے کی تربیت دی جائے۔

5- صوبائی/زونل سطح پر بھی سال میں کم از کم ایک مرتبہ معیاری مثالی وقارعمل کا پروگرام بنایا جائے۔

مثالی وقارعمل کے ضمن میں بعض ضروری امور درج ہیں:-

1- اپنے علاقہ کی کسی بااثر شخصیت کو افتتاح یا اختتام پر دعوت دیں۔

2- غیر از جماعت احباب کے تذکرے اور تبصرے بھی مرکزی دفتر میں بھجوائیں۔

3- اگر اخبار وغیرہ میں رپورٹ یا تصویر شائع ہو تو اس کی کٹنگ بھجوائیں۔

4- وقارعمل کی معین رپورٹ جلد از جلد مرکزی دفتر کو روانہ کریں۔ مثالی وقارعمل کی رپورٹ مع تصویر اشاعت مشکوٰۃ و راہ ایمان کے لئے بھجوائیں۔

مندرجہ ذیل امور کی سکیم بنا کر ہر مجلس اس پر عمل کرے اور معین رپورٹ بھجوائے:-

شجرکاری:

ہفتہ شجرکاری منا کر خاص کر مساجد اور جماعتی عمارت کے ساتھ مناسب مقامات پر

پھول اور سایہ دار درخت لگانا، سڑک کے کنارے اور خالی جگہوں پر سایہ دار درخت لگائیں۔

☆- ہر مجلس کے پاس وقار عمل کے لئے مناسب سامان ہونا چاہئے اور اس کی مناسب رنگ میں حفاظت ہونی چاہئے بلکہ کوشش کرنی چاہئے کہ اس میں اضافہ ہوتا رہے۔ مرکزی نمائندے اور انسپکٹران اپنے دورے میں یہ دیکھیں گے کہ مجلس کے پاس وقار عمل کا مناسب سامان موجود ہے یا نہیں۔

﴿شعبہ صنعت وتجارت﴾

1- احمدی نوجوانوں کی بے روزگاری و بیکاری دور کرنے کے لئے کوشش کی جائے اور حرفت جیسے معزز پیشے کے کھوئے ہوئے وقار کو پھر قائم کرتے ہوئے انہیں لوہار، درزی، بڑھئی، Plumber وغیرہ کے کام سیکھنے نیز تجارت کا پیشہ اختیار کرنے کی ترغیب دلائی جائے۔ خصوصاً طالب علموں کو ٹیکنیکل اداروں میں تعلیم حاصل کرنے کی تلقین کی جائے۔ اسی طرح دیہات میں رہنے والے زمیندار پیشہ نوجوانوں کو زراعت، پولٹری فارمنگ، فش فارمنگ، باغبانی جیسے کاموں کے کورسز سے متعارف کرایا جائے اور جن کے پاس دیہات میں خاطر خواہ کام نہیں ہے (مثلاً زمین تھوڑی ہے اور کام کرنے والے افراد زیادہ ہیں) ان کو گھر سے باہر نکل کر کوئی اور کام کرنے کی ترغیب دلائی جائے۔ ایسے بیروزگار خدام کی ایک فہرست مع تعلیم و ہنر قائد صوبائی/ زونل کو بھجوائی جائے تا کہ روزگار تلاش کرنے میں ان کی مناسب راہنمائی کرسکیں۔

2- ہر خادم اپنے پیشہ کے علاوہ کم از کم ایک ہنر مزید سیکھے۔

3- ہنر جاننے والا خادم ہر سال کم از کم ایک خادم کو اپنا ہنر مفت سکھائے۔

4- مجالس میں اپنی اپنی جگہ صنعتی تربیتی ادارے قائم کرنے کی کوشش کریں۔

5- صوبائی/زونل سطح پر ایک کمیٹی قائم کی جائے جس میں ناظم صنعت و تجارت اور مختلف پیشوں سے تعلق رکھنے والے ماہرین فن شامل ہوں۔ اس کمیٹی کے اراکین کے ناموں کی منظوری مرکز سے حاصل کی جائے یہ کمیٹی حسب ضرورت اجلاس منعقد کرکے بے روزگار خدام کا جائزہ لے کران کے مناسب حال ذریعہ معاش و روزگار تجویز کرے۔ کمیٹی کے پاس مواقع روزگار کی معلومات بھی جمع ہوں۔ قائدین اپنے ہاں موجود روزگار کے مواقع کی تفصیل مرکز کو ارسال کریں تا کہ ان معلومات سے دیگر خدام کو بھی مستفیض کیا جاسکے۔

6- سالانہ مقامی اجتماعات کے مواقع پر خدام کی اپنے ہاتھ سے تیار کی ہوئی اشیاء کی نمائش اور فروخت کا انتظام بھی کیا جائے تا کہ دوسرے خدام میں بھی رغبت پیدا ہو۔

7- مجالس میں موجود مختلف ہنر جاننے والے ماہرین اور تجّار کی فہرست مع کوائف مرکزی دفتر کو بھجوائی جائے۔

8- جن مقامات پر کوئی ٹیکنیکل ٹریننگ سنٹر موجود ہوں وہ مجالس ان اداروں کے جملہ کوائف سے مرکز کو اطلاع دیں۔

9- خدام کو آسان ہنر جو کہ گھریلو طور پر استعمال ہو سکتے ہوں سکھائے جائیں۔

10- ٹائپنگ و کمپیوٹر سیکھنا بھی خدام کے لئے بہت مفید ہے۔

11- تعطیلات میں خدام طلباء کو مختلف ہنر سیکھنے کی مجلس کی طرف سے ترغیب دلائی جائے تا کہ فارغ اوقات کا بہترین رنگ میں فائدہ اٹھائیں۔

12- مختلف Profession سے تعلق رکھنے والے ماہرین کو بلا کر خدام کو ان کے ہنر سے واقف کرایا جائے۔ نیز مجلس کی طرف سے خدام کو Voccasional Training کے متعلق جملہ معلومات وقتاً فوقتاً مہیا کرائی جائیں۔

13- مجلس خدام الاحمدیہ بھارت کے زیر اہتمام نوجوانوں کو ہنر سکھانے کی غرض سے قادیان دارالامان میں دارالصناعۃ (ٹیکنیکل انسٹی ٹیوٹ) اور ACCEd (کمپیوٹر انسٹی ٹیوٹ) قائم ہیں۔ خدام ان دواداروں سے بھی حتی الوسع استفادہ کی کوشش کریں۔ قائدین کرام وقتاً فوقتاً اس طرف خدام کو خصوصی توجہ دلاتے رہیں۔ یہ ادارہ گورنمنٹ آف انڈیا کے ادارہ NSIC سے Affiliated ہے۔

﴿شعبہ صحتِ جسمانی﴾

حضرت خلیفۃ المسیح الثالث رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ:-

''مغربی اقوام......کو ہم شکست نہیں دے سکتے جب تک صحت کے میدان میں ہم انہیں شکست نہ دیں یعنی صحت کے لحاظ سے۔ جسمانی صحت کے لحاظ سے ہم اُن سے آگے نکلنے والے ہوں۔ زیادہ جانفشانی سے کام کرنے والے ہوں۔''

(الفضل جلسہ سالانہ نمبر 1981ء)

صفائی اور حفظانِ صحت، اجتماعی وانفرادی کھیلیں

1- خدام کو صفائی سے متعلق آداب سکھائے جائیں اور ان کو اپنانے کی تلقین کی جائے۔ اس غرض کے لئے مقامی جلسوں وغیرہ میں حفظانِ صحت کی مختلف

موضوعات مثلاً جسمانی صفائی، گھروں، گلیوں، محلوں کی صفائی، متوازن غذا کا استعمال، نشہ و سگریٹ نوشی وغیرہ کے نقصانات اور ورزش و کھیل کے فوائد وغیرہ پر ماہرین و ڈاکٹر صاحبان و دیگر احباب سے تقاریر کروائی جائیں۔

-2 سال میں کم از کم ایک مرتبہ تمام خدام و اطفال کے طبی معائنہ کا بھی انتظام ہو۔

-3 پکنک اور کلوجمیعا کے ذریعہ صحت افزا تفریحات کے منظم مواقع فراہم کئے جائیں۔

حفظان صحت کے لئے مندرجہ ذیل امور کی طرف خصوصی توجہ دی جائے:-

(الف) صاف لباس پہننا اور پاک رہنا۔

(ب) باقاعدہ غسل کرنا اور بدن کو میل سے صاف رکھنا۔

(ج) جلسوں اور اجلاسوں وغیرہ میں شرکت کے لئے خوشبو لگا کر جانا۔

(د) بدبودار چیز مثلاً پیاز، لہسن کھا کر مجالس میں نہ جانا۔

(ر) چھینکنے، جماعی لینے اور کھانسنے کے تعلق سے اسلامی آداب کا خیال رکھنا۔

یہ امور گو بظاہر چھوٹے چھوٹے ہیں لیکن ان سے بے پرواہی نہ صرف معاشرہ کو خوش منظر نہیں رہنے دیتی بلکہ بیماریاں پھیلنے کا سبب بھی بنتی ہے۔

-4 اجتماعی کھیل:: اجتماعی کھیلوں مثلاً کبڈی، فٹ بال، بیڈمنٹن، والی بال، ہاکی، باسکٹ بال وغیرہ کی طرف کما حقہ توجہ دی جائے۔ ہر مجلس اجتماعی کھیل کی کوئی نہ کوئی ٹیم تیار کرے۔ اور بہترین کھلاڑیوں کے نام و کوائف مرکزی دفتر میں بھجوائیں۔ اور اس کی ایک نقل قائد صوبائی/ زونل کو بھجوائیں۔

-5 محلے، شہر یا ضلع کی دوسری ٹیموں کے مابین مقابلے کروائے جائیں۔

کھیل کا معیار بڑھانے اور مسابقت کی روح کو بیدار کرنے کے لئے مقابلے نہایت

ضروری ہوتے ہیں۔

6- انفرادی کھیلیں:: شروع سال سے ہی جملہ خدام کو انفرادی کھیلوں مثلاً دوڑ، چھلانگ، گولہ پھینکنا وغیرہ میں دلچسپی پیدا کرنے کی طرف توجہ دلائیں۔

7- مقامی طور پر کھلاڑی خدام کی نگرانی کریں کہ وہ دوران سال محنت، دلچسپی اور مستقل مزاجی کے ساتھ اپنے معیار کو بڑھانے کی کوشش کریں جہاں تک ممکن ہو احمدیہ سپورٹس کلب قائم کریں۔ خدام و اطفال کے لئے جماعتی طور پر مسجد کے قریب ہی کھیل کا انتظام کیا جائے تا تربیتی نقطہ نگاہ سے ان کی مناسب نگرانی کی جا سکے اور وہ باجماعت نماز کی ادائیگی کر سکیں اور معاشرہ کی برائیوں سے بچ سکیں۔

8- خدام کا عمومی جائزہ لے کر ایسے خدام کو کھیلوں پر آمادہ کریں جو قویٰ کے لحاظ سے اہلیت رکھتے ہوں مگر محض سستی یا عدم علم کی وجہ سے ضائع ہو رہے ہوں اور ان کی تربیت اور نمازوں میں حاضری کا انتظام کریں۔ ہر کھیل میں نئے کھلاڑی تیار کریں۔

9- اگر کسی مجلس کی اپنی ٹیم نہ ہو مگر خدام دوسری ٹیموں میں باقاعدہ شرکت کرتے ہوں تو ایسے خدام اور معیاری کھلاڑیوں کے کوائف کا ریکارڈ رکھا جائے۔

10- ہر مجلس حسب حالات و استطاعت اپنے اراکین کے لئے صحت افزا خدام کلب (جم) کا قیام کرے تا کہ خدام وہاں آ کر ورزش کر سکیں۔

روزانہ سیر

خدام میں روزانہ صبح سیر کی عادت پیدا کی جائے اور اس بارہ میں خاص طور پر زور دیا جائے۔

سائیکل سواری

خدام میں سائیکل سواری خاص طور پر رائج کی جائے۔ نیز خدام کو سائیکل پر لمبے سفر کرنے اور تیز رفتاری کی مشق کروائی جائے۔ ایسے خدام جو سائیکل، موٹر سائیکل چلانا نہ جانتے ہوں انہیں چلانا سکھایا جائے۔ اور سال میں کم از کم ایک مرتبہ سائیکل ٹور کا پروگرام رکھا جائے۔ صوبائی/ زونل/ مرکزی اجتماعات میں کوشش کی جائے کہ قریبی مجالس کے اراکین سائیکل ٹور کے ذریعہ ان اجتماعات میں شرکت کریں۔

گھوڑسواری اور تیراکی

حسب حالات زیادہ سے زیادہ خدام کو گھوڑسواری کی تلقین کی جائے اور ایسے خدام کے کوائف مرکز میں بھجوائے جائیں۔ خدام کو تیراکی سیکھنے کی طرف بھی توجہ دلاتے رہیں۔

نشانہ غلیل

خدام میں نشانہ غلیل، نشانہ بازی کو رائج کیا جائے اور وقتاً فوقتاً نشانہ غلیل و نشانہ بازی کے مقابلے منعقد کروائے جائیں۔ اس امر کی بار بار تلقین کریں کہ ہر خادم کے پاس اس کی اپنی غلیل ہو۔

کھیل اور اخلاق

کھیل کے دوران سچائی، اطاعت، اصول اور اخلاق کا دامن نہ چھوڑا جائے۔ خدام

میں وسعت حوصلہ پیدا کرنے کی کوشش کریں۔ مسابقت کی روح کے باوجود شکست کو خندہ پیشانی سے قبول کرنا اور غلط سمجھتے ہوئے بھی منصفین کے فیصلہ کو بلا چوں و چرا تسلیم کرنا ایسے اخلاق ہیں جن کے بغیر کوئی شخص کھلاڑی کہلانے کا مستحق نہیں رہتا۔ اس مطمح نظر کو بار بار مختلف رنگوں میں خدام کے سامنے لایا جائے کہ جب تک ہم دوسری تمام خوبیوں کی طرح کھیل کے میدان میں بھی دوسروں پر سبقت نہیں لے جاتے ہمیں مطمئن نہیں ہونا چاہئے۔ کھلاڑیوں میں ہر مقابلہ سے پہلے دعا کرنے کی عادت پیدا کریں۔ نیز انہیں اسلامی شعار کی پابندی اور غیر اسلامی رسوم مثلاً زمین کو ہاتھ لگا کر پیشانی پر لگانا اور بزرگوں کے پیر چھونا وغیرہ سے اجتناب کیا جائے۔ نیز کھلاڑیوں کی حوصلہ افزائی کے لئے تالیاں اور سیٹیاں بجانے کی جگہ حبّذا کہنے کے طریق کو رائج کیا جائے۔ ناظمین صحت جسمانی مرکزی ہدایات کو غور سے پڑھ کر ان کی روشنی میں اپنے مقامی پروگرام متعین کریں۔

﴿شعبہ اشاعت﴾

1- ہر مجلس اپنے نام رسالہ جات ''مشکوٰۃ'' اور ''راہ ایمان'' جاری کرائے۔ قائدین صوبائی/ زونل اس بارہ میں خاص طور پر جدوجہد کریں اور ذی ثروت احباب میں تحریک کر کے مالی استطاعت نہ رکھنے والی مجالس کے نام رسائل جاری کرائے جائیں۔ نیز تبلیغی پرچہ جات جاری کروائیں۔

2- بقایا داران سے بقایا جات وصول کرنے میں مرکز کی مدد کی جائے۔

3- صاحب علم احباب کو ''مشکوٰۃ'' اور ''راہ ایمان'' کے لئے علمی، دینی تربیتی و ادبی مضامین لکھنے کی ترغیب دلائی جائے۔

4- قائدین مجالس اس بات کا اہتمام کریں کہ زیادہ سے زیادہ خدام رسالہ مشکوٰۃ کے خریدار بنیں۔ بڑی مجالس اس طرف خاص توجہ دیں۔

5- مجلس خدام الاحمدیہ اور مجلس اطفال الاحمدیہ کی قابل اشاعت مساعی کی مختصر رپورٹیں مع تصاویر بدر، مشکوٰۃ وراہ ایمان میں اشاعت کے لئے ماہانہ رپورٹوں سے الگ طور پر مرکز میں بھجوائی جائیں۔

6- مجالس ''مشکوٰۃ'' کے لئے اشتہارات حاصل کر کے مرکز میں بھجوائیں۔

7- مقامی پریس سے تعلقات اور رابطہ پیدا کیا جائے۔ اور اپنی قابل ذکر مساعی مقامی اخبارات میں شائع کرائی جائیں اور شائع شدہ مساعی کی نقول مرکزی دفتر کو بھجوائی جائیں۔

8- صاحب قلم افراد و خدام کو تحریک کی جائے کہ وہ ملکی مسائل میں دلچسپی لیں اور ملک کی بہبودی سے متعلق اپنے مضامین اور خطوط اخبارات میں بھجوائیں۔ البتہ جماعتی مؤقف اور عقائد پر مبنی مضامین کی اشاعت سے قبل مرکز سے منظوری حاصل کرنا ضروری ہے اور اپنی مساعی کا ماہانہ رپورٹوں میں ذکر کریں۔

9- ہر ناظم اشاعت کا فرض ہے کہ وہ مضامین، سرکلرز اور تقاریر کے ذریعہ مجلس کے اراکین کو خدام الاحمدیہ کے اغراض و مقاصد اور لائحہ عمل سے آگاہ رکھے۔

10- مرکزی دفتر کی اجازت کے بغیر مجالس کوئی ایسی اشاعت نہ کریں جس کی ذمہ داری مجلس خدام الاحمدیہ پر عائد ہوتی ہو۔ ایسے مسودات اشاعت سے قبل منظوری کے لئے مرکزی دفتر میں بھجوائے جائیں۔ (مجلس خدام الاحمدیہ کے شعبہ جات سے متعلق

خدام یا حلقہ جات کو بھجوائی جانے والی ہدایت اس سے مستثنٰی ہوں گی۔)

11- حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے خطبات و خطابات کے علاقائی زبانوں میں تراجم کر کے ہر خادم وطفل تک پہنچانے کا انتظام کیا جائے۔

12- مجلس انصار سلطان القلم کے تحت لکھائے جانے والے معیاری مضامین و کالمز کی اشاعت جماعتی و مقامی و قومی اخبارات میں کرائی گئی ہو۔

شعبہ عمومی

اس شعبہ کا مقصد یہ ہے کہ خدام کے اندر چوکسی، بیداری و حاضر دماغی پیدا کی جائے اور دنیا کے موجودہ حالات اور جماعت کے متعلق پیدا ہونے والے حالات سے آگاہ کیا جائے۔

1- جملہ مرکزی ہدایات کے مطابق عمل کیا جائے۔

2- ہر مجلس اپنے ہاں حفاظتی ٹیم کے لئے ایسے خدام کا انتخاب کرے جو صحت اور قویٰ کے لحاظ سے حفاظتی ڈیوٹیاں دے سکتے ہوں۔ ایسے خدام کو کراٹے وغیرہ ہنر کی ٹریننگ دینے کے علاوہ باقاعدہ ورزش کروائی جائے۔ نیز جماعتی تقریبات مثلاً عیدین، جلسوں اور اجتماعات کے موقعوں پر ان خدام کو حفاظتی ڈیوٹیوں پر متعین کر کے ان کی مشق کروائی جائے نیز ان خدام کی فہرست مرکزی دفتر کو بھجوائی جائے تا کہ جلسہ سالانہ یا دیگر اہم جماعتی تقریبات میں ان خدام سے خدمات لی جاسکیں۔

3- ہر جمعہ جماعتی مساجد و مراکز نماز میں خدام حفاظتی پہرہ دیں۔

4- ملکی و قومی، سیاسی و مذہبی حالات کی وقتاً فوقتاً مہتمم عمومی و صدر صاحب

مجلس خدام الاحمدیہ بھارت کو اطلاع دیتے رہیں۔

5- ملک کے دفاع کے لئے کتنے خدام فوج میں شامل ہیں ان کے معین اعداد وشمار مع کوائف مرکز کو ارسال کریں اور اس کی نقل قائد صوبائی/زونل کو بھی بھجوائی جائے۔اور دیگر خدام کو بھی فوج میں شامل ہونے کی ترغیب دلائی جائے۔

6- ملک میں امن شانتی، قومی یکجہتی کو قائم رکھنے کی خاطر ہر ممکن کوشش کی جائے۔بلاتفریق مذہب وملت ہر ایک کے ساتھ ہمدردی کا سلوک کیا جائے۔

شعبہ محاسبہ

1- ہر مجلس کا محاسب ہر سہ ماہی کے اختتام پر مجلس کے ہر قسم کے حسابات اور وصولی چندہ جات (وصولی عطایا، مقامی اخراجات اور ترسیل حصہ مرکزی دفتر وغیرہ) کی پڑتال کر کے براہ راست صدر مجلس خدام الاحمدیہ بھارت کی خدمت میں اپنی مفصل رپورٹ بھجوائے اور اس کی نقل قائد مجلس کو بھی دے اور بے ضابطگیوں سے قائد مجلس کو آگاہ کرے۔

2- ہر محاسب صوبہ/زون کا فرض ہے کہ قیادت صوبائی/زونل کے جملہ حسابات کی ہر سہ ماہی میں پڑتال کر کے براہ راست صدر مجلس خدام الاحمدیہ بھارت کی خدمت میں اپنی مفصل رپورٹ بھجوائے اور اس کی نقل متعلقہ قائد کو بھی دے۔

3- محاسب مقامی کے علاوہ مرکزی محاسب یا ان کا کوئی نمائندہ بھی حسب توفیق مجالس کا دورہ کر کے مجلس کے حسابات آمد وخرچ کا سالانہ گوشوارہ کی پڑتال کریں گے۔

4- سال کے اختتام پر ہر مجلس آمد وخرچ کا سالانہ گوشوارہ تیار کر کے مرکزی دفتر کو بھجوائے جس کے لئے آخری تاریخ 21/نومبر ہوگی۔ ماہانہ رپورٹ میں

محاسب کی کارگذاری سے بھی مطلع کیا جائے۔

5- ہر مجلس مرکزی دفتر کے تجویز کردہ روزنامچہ اور کھاتہ فارموں کے مطابق حسابات رکھے۔

6- محاسب حسابات کی پڑتال کرتے وقت اس بات کا خاص خیال رکھے کہ خدام کی رسید بکس پر خدام واطفال کے لازمی چندہ جات اور دفتر ملکی سے منظورشدہ عطایا کے علاوہ کوئی اور چندہ وصول نہ کیا گیا ہو اور کوئی رسید بلا تفصیل نہ ہو یعنی تفصیل سے یہ درج ہو کہ کس مد میں کتنی رقم وصول کی گئی ہے۔

7- محاسب کا فرض ہے کہ وہ مجلس کے املاک کی حفاظت کی خاطر رجسٹر سامان اور اس کے مطابق موجودہ سامان کی چیکنگ کرے اور بے جا اخراجات کو روک کر بچت کا احساس پیدا کرے۔

شعبہ اطفال

شعبہ اطفال کے جملہ پروگراموں کا مقصد یہ ہے کہ احمدی بچوں کی اچھی طرح نگہداشت ہو سکے تا وہ اعلیٰ سیرت و کردار کے سانچوں میں ڈھل کر اپنی خداداد استعدادوں کو جماعت کی ترقی کے لئے صَرف کرنے کے قابل ہو سکیں۔ عہدیداران اطفال سے درخواست ہے کہ وہ یہ لائحہ عمل بار بار پڑھتے رہیں اور اپنے پروگرام اس کے مطابق تجویز کریں۔

تنظیم

خدام الاحمدیہ کی زیر نگرانی 7 سے 15 سال تک کی عمر کے احمدی بچوں کی الگ تنظیم

مجلس اطفال الاحمدیہ کے نام سے قائم ہے جس کا ہر رکن طفل کہلاتا ہے اس تنظیم کا قیام حضرت مصلح موعودؓ بانئ تنظیم مجلس خدام الاحمدیہ و اطفال الاحمدیہ کی زیر ہدایت ابتداءً 1317 ھش (1938ء) میں عمل میں لایا گیا۔

1- ہر قائد کے لئے ضروری ہے کہ وہ اپنی مجلس میں کسی خادم کو ناظم اطفال مقرر کرے اور جس جگہ سات سال سے پندرہ سال کی عمر کے دو سے زیادہ احمدی بچے ہوں وہاں مجلس اطفال الاحمدیہ قائم کی جائے۔ اسی طرح ناظم اطفال قائد مجلس کی منظوری سے ہر زعامت (حلقہ میں) جہاں اطفال موجود ہوں منتظم اطفال مقرر کرے۔ ان کے علاوہ انصار یا خدام میں سے بڑی عمر کے موزوں دوست مربی اطفال کے طور پر مقرر کئے جائیں۔ مربیان اطفال نہایت مخلص، قابل اعتماد اور شفیق افراد میں سے لئے جائیں جو تمام تربیتی امور میں جملہ اطفال کی نگرانی کریں۔

2- مجلس اطفال الاحمدیہ کا پروگرام مندرجہ ذیل شعبوں میں تقسیم کیا گیا ہے جن کی نگرانی کے لئے حسب ضرورت اطفال یا خدام میں سے مندرجہ ذیل عہدیداران مقرر کئے جاتے ہیں۔

(۱) سیکریٹری عمومی (۲) سیکریٹری تجنید (۳) سیکریٹری تربیت (۴) سیکریٹری تعلیم (۵) سیکریٹری مال (۶) سیکریٹری وقف جدید (۷) سیکریٹری وقار عمل (۸) سیکریٹری صحت جسمانی (۹) سیکریٹری خدمت خلق (۱۰) سیکریٹر صنعت و تجارت (۱۱) سیکریٹری اشاعت (۱۲) سیکریٹری تحریک جدید۔

3- مذکورہ بالا عہدیداران پر مشتمل مجلس عاملہ بنا کر ہر مجلس کا ناظم اطفال قائد مجلس سے منظوری حاصل کرے اور صوبائی/زونل ناظم اطفال اپنی مجلس عاملہ کی

منظوری صوبائی/زونل قائد سے حاصل کرے۔ دونوں سطح کے ناظمین اطفال اپنی مجلس عاملہ کی فہرست مرکزی دفتر کو بھجوائیں۔

4- جملہ اطفال کو مجلس کے تحت منعقد کئے جانے والے پروگراموں کی فوری اطلاع دینے اور وقارِ عمل، تربیتی اجلاسات اور باجماعت نمازوں میں باقاعدگی سے حاضری لگانے کے لئے ہر دس اطفال پر ایک طفل کو سائق مقرر کیا جائے۔

شعبہ اطفال کے لئے تفصیلی لائحہ عمل درج ذیل ہے:-

لائحہ عمل مجلس اطفال الاحمدیہ

شعبہ عمومی

1- مجلس اطفال الاحمدیہ کی ماہانہ کارگزاری رپورٹ اطفال الاحمدیہ کے مقررہ رپورٹ فارم پر اگلے ماہ کی پانچ تاریخ تک مرکزی دفتر کو ضرور بھجوادی جائے تاکہ مرکزی دفتر حالات سے واقف ہوکر بہتر رنگ میں مجالس کی راہنمائی کر سکے۔ رپورٹ کی ایک نقل قائد صوبائی/زونل کو بھی بھجوائی جائے اور ایک نقل اپنے پاس رکھی جائے۔ ہر ماہ اطفال کا اجلاس عام منعقد کیا جائے۔ یہ اجلاس زیادہ سے زیادہ مفید اور دلچسپ بنانے کا پورا اہتمام کیا جائے۔ نیز کوشش کی جائے کہ ہر طفل کسی نہ کسی رنگ میں اجلاس کے پروگرام میں حصہ لے۔

2- ماہانہ رپورٹوں کے علاوہ مجلس کے اہم کاموں کی رپورٹ علیحدہ بھی ارسال کی جائے نیز خدام کی سالانہ رپورٹ کے ساتھ اطفال کی سالانہ رپورٹ بھی بھیجی

جائے تا کہ موازنہ مجالس کے موقعہ پر پیش کی جا سکے۔

3- تمام ناظمین اطفال ہر ماہ کم از کم دو اجلاس عاملہ ضرور منعقد کروائیں۔

4- سیکریٹری عمومی اپنی مجلس کی جملہ کاروائی کا ریکارڈ نیز مرکزی مطبوعات، سرکلرز، جملہ خط و کتابت کا ریکارڈ اور ہر قسم کی مجلس کی املاک محفوظ رکھنے اور مرکزی دفتر کو رپورٹ بروقت بھجوانے، مرکزی دفتر اور مقامی عہدیداران سے آمدہ ہر خط میں دریافت طلب امور کا بروقت جواب دینے کا ذمہ دار ہوگا۔ اسی طرح جملہ سیکریٹریان سے ہر ماہ کی رپورٹ حاصل کرنے کا ذمہ دار ہوگا۔

5- ہر مجلس سے سالانہ مرکزی اجتماع پر اطفال کی زیادہ سے زیادہ نمائندگی کروائی جائے۔

شعبہ تجنید

1- مجلس مقامی کے تمام اطفال کے مندرجہ ذیل کوائف رجسٹر تجنید میں درج کئے جائیں اور 31/دسمبر تک فہرست تجنید مکمل کر کے اس کی ایک نقل دفتر مجلس خدام الاحمدیہ بھارت کو بھجوائی جائے۔ نام، ولدیت، تاریخ پیدائش، تعلیم، والد یا سرپرست کا مکمل پتہ، قاعدہ یسرنا القرآن و قرآن کریم ناظرہ جانتے ہیں، نماز سادہ/ باترجمہ جانتے ہیں، تحریک وقف نو میں شامل ہیں، تحریک جدید میں شامل ہیں، وقف جدید میں شامل ہیں، تعلیمی امتیازات۔ یہ تمام کوائف ایک رجسٹر میں درج کئے جائیں۔ یاد رہے کہ سات سے پندرہ سال تک کی عمر کا ہر بچہ لازماً مجلس اطفال الاحمدیہ کا رکن سمجھا جائے گا۔ سات سے بارہ سال تک کے اطفال صف دوئم میں اور تیرہ سے پندرہ سال تک کے اطفال صف اول میں شامل ہوں گے۔

شعبہ تربیت

1- کوشش کی جائے کہ ہر احمدی بچہ نماز باجماعت، دعاؤں، راست گوئی اور دیانت داری کا پابند ہو۔ اپنے والدین، اساتذہ اور بزرگوں کا واجبی احترام اور اطاعت کرنے والا بااخلاق اور آدابِ مجالس کو ملحوظ رکھنے والا ہو۔ اس غرض کے لئے علماء و بزرگان سے تربیتی تقاریر کرائی جائیں اور مربی صاحبان تربیت کے لحاظ سے بچوں کی نگرانی کرتے رہیں۔

2- اطفال کو اُن کے وعدہ کا صحیح مفہوم وقتاً فوقتاً تقاریر وغیرہ کے ذریعہ ذہن نشین کرایا جائے اور کوشش کی جائے کہ ہر طفل کو وعدہ زبانی یاد ہو۔

3- ہر مہینے میں کم از کم ایک تربیتی اجلاس منعقد کیا جائے جس میں مختلف تربیتی پہلوؤں پر روشنی ڈالی جائے اور اس اجلاس میں صد فیصد اطفال کو حاضر کیا جائے۔

4- موسمی تعطیلات میں کم از کم پندرہ روزہ تربیتی کلاس کا انتظام کیا جائے جس میں اسلامی تعلیم اخلاق و آداب پر خصوصی توجہ دلائی جائے۔

5- قیادت صوبائی/ زونل کے تحت منعقد ہونے والی تربیتی کلاسوں میں اپنی مجلس کے زیادہ سے زیادہ اطفال کو شامل کریں۔

6- اطفال کو MTA دیکھنے کی زیادہ سے زیادہ ترغیب دلائی جائے اور خصوصی نگرانی کی جائے بالخصوص حضور انور کے خطبات جمعہ، کلاس واقفین نو، گلشن وقف نو اور بستان وقف نو وغیرہ دیکھنے کا اہتمام کرایا جائے۔

7- اطفال کے اندر درج ذیل پانچ اخلاق قائم کرنے کی کوشش کی جائے۔

(۱) سچائی (۲) نرم اور پاکیزہ زبان کا استعمال (۳) ہمدردی مخلوق، دوسروں کی تکلیف کا احساس اور اسے دور کرنا (۴) وسعت حوصلہ (۵) مضبوط عزم اور ہمت۔ نیز درج ذیل برائیوں کے سدّ باب کے لئے ہر ممکن کوشش کی جائے۔ (۶) جھوٹ، غیبت، گالی گلوچ، لڑائی جھگڑا، نافرمانی، آوارہ گردی، لغو کاموں میں وقت کا ضیاع، چوری، بددیانتی، بری صحبت، نشہ آور چیزوں کا استعمال، ننگے سر گھومنا وغیرہ۔

8- آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلّم کے ارشاد اَفْشُوْا السَّلَامَ کے مطابق بچوں کو ہر چھوٹے بڑے کو سلام کرکے مصافحہ کرنے کی عادت ڈالی جائے۔

9- ہر طفل سے مہینہ میں کم از کم ایک مرتبہ حضور انور کی خدمت میں دعائیہ خط لکھوایا جائے۔

10- واقفین نو اطفال کی طرف خصوصی توجہ دی جائے اور اس بات کی نگرانی کی جائے کہ وہ تنظیم کے فعّال رکن بن جائیں۔

11- یوم والدین کی تقریب ہر ششماہی میں ایک بار حلقہ وار یا مجلس وار ضرور منعقد کی جائے جس میں جماعت کے مرد وزن اور بچے سبھی شامل ہوں اس روز مختلف ذرائع سے کام لیتے ہوئے والدین کو توجہ دلائی جائے کہ ایک تو وہ مجلس اطفال الاحمدیہ سے پورا تعاون کریں دوسرے وہ خود بھی اپنے بچوں کی تعلیم و تربیت کی طرف اورزیادہ توجہ دیں اور بچوں کو عام دینی مسائل اور اسلامی اخلاق سے واقف کراتے رہیں۔

12- ہر سال مقامی طور پر پہلی ششماہی میں ایک ہفتہ اطفال (علمی و ورزشی مقابلہ جات کا پروگرام) کا انعقاد کیا جائے۔ اس ہفتہ کے دوران مجالس اطفال کے جملہ پروگرام کو کامیاب بنانے کی کوشش کریں اور اپنی مساعی سے دفتر کو مطلع کریں۔

شعبہ تعلیم

بچوں میں علم دین حاصل کرنے کا شوق اور مسابقت کی روح پیدا کرنے نیز اُن کی ذہانت کو تیز کرنے کے لئے ہر ششماہی میں کم ازکم ایک باران کے درمیان مندرجہ ذیل مقابلے ضرور کروائے جائیں۔

1- تلاوت قرآن کریم ،حفظ قرآن ،نماز باترجمہ،اذان،نظم ،بیت بازی، تقریر، عام معلومات، مشاہدہ معائنہ، پیغام رسانی وغیرہ۔ حوصلہ افزائی کے لئے اول، دوم،سوم آنے والے اطفال کو انعامات دئے جائیں۔

2- سورۃ البقرہ کی پہلی سترہ آیات اورعم پارہ کی چھوٹی چھوٹی سورتیں بچوں کوزبانی یادکرائی جائیں۔

3- تمام اطفال کو قاعدہ یسرنا القرآن اور قرآن مجید ناظرہ سکھانے کا انتظام کیا جائے نیز اطفال کونماز سادہ ضرور آنی چاہئے نماز کا ترجمہ اورقرآن مجید کا ترجمہ بھی سکھانے کی کوشش کی جائے۔

دینی امتحان

یہ امتحان مرکزی طور پر ہر سال لیا جاتا ہے اور ملک بھر میں نمایاں پوزیشن حاصل کرنے والے اطفال کو مرکزی سالانہ اجتماع کے موقعہ پر انعامات دئے جاتے ہیں۔اس امتحان کے لئے اطفال کو چار گروپوں میں تقسیم کیا گیا ہے۔

1- ستارہ اطفال: 7 تا 9 سال کے اطفال کے لئے

2- ہلال اطفال: 10 تا 11 سال کے اطفال کے لئے

3- قمر اطفال : 12 تا 13 سال کے اطفال کے لئے

4- بدر اطفال : 14 تا 15 سال کے اطفال کے لئے

نوٹ : ہر سال کا نصاب مہتمم اطفال کی طرف سے شروع سال میں بذریعہ سرکلر مجالس کو بھجوایا جائے گا۔ جس مجلس کو سرکلر نہ ملا ہو وہ مرکزی دفتر سے منگوا سکتی ہے اور دینی نصاب کی کتاب ''کامیابی کی راہیں'' بھی مرکزی دفتر سے منگوائی جاسکتی ہیں۔

شعبہ مال

1- جملہ مجالس اپنے اطفال کے چندوں کا بجٹ اطفال الاحمدیہ کے تشخیص بجٹ فارم پُر کر کے 31 /دسمبر سے پہلے دفتر مجلس خدام الاحمدیہ بھارت کو بھجوائیں۔ اور اس کی ایک نقل صوبائی/ زونل قائد کو بھجوائیں۔

2- چندہ مجلس اطفال کا 33% مرکزی دفتر کو بھجوائیں۔ اور 67% مقامی طور پر اطفال کی بہبود کے لئے خرچ کریں۔ چندہ مجلس کی شرح کم از کم 2.50 روپئے ماہانہ فی طفل ہے۔ (سالانہ 30 روپئے ہے)

3- چندہ سالانہ اجتماع ہر طفل سے 5 روپئے سالانہ وصول کر کے پوری رقم مرکزی دفتر کو بھجوائیں۔

نوٹ : یہ چندے خدام الاحمدیہ کی رسید بکوں پر وصول کئے جائیں اور اُن کا روزنامچہ کی شکل میں تاریخ وار اندراج رکھیں۔ نیز ہر طفل کا کھاتہ کی صورت میں علیحدہ حساب رکھیں تاکہ کسی وقت بھی بآسانی اس کی پڑتال کی جاسکے۔

4- ہر سال حسب حالات ایک مرتبہ ہفتہ مال کا انعقاد کیا جائے اور اس میں بھرپور وصولی کی کوشش کی جائے۔

شعبہ وقف جدید

ملکی مجلس عاملہ خدام الاحمدیہ بھارت کے ساتھ میٹنگ میں سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے وقف جدید کے تعلق سے ارشاد فرمایا کہ:-

"حضرت خلیفۃ المسیح الثالث رحمہ اللہ تعالیٰ نے وقف جدید کو شعبہ اطفال الاحمدیہ کے سپرد کیا تھا۔آپ لوگ بھی وقف جدید کی ذمہ داری اطفال الاحمدیہ پر ڈالیں۔ ننھے مجاہدین معیار اول کے لئے -/200 روپئے اور معیار دوم کے لئے -/100 روپئے رکھیں۔ان کی خاص ایک علیحدہ لیسٹ بنائیں اور مجھے بھجوائیں باقی جو ہیں ہر ایک کو شامل کریں۔"

(بیان فرمودہ حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز برموقعہ میٹنگ مجلس عاملہ خدام الاحمدیہ بھارت منعقدہ 7/جنوری 2006ء)

سیدنا حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ کے مندرجہ بالا ارشاد کے مطابق ہر ناظم اطفال کا فرض ہے کہ وہ اپنی مجلس کے تمام اطفال کو اس بابرکت تحریک میں شامل کرے اور ننھے مجاہدین معیار اول سے -/200 روپئے اور معیار دوم سے -/100 روپئے چندہ وقف جدید کے وعدہ جات کی اسم وار فہرست تیار کرکے 31/جنوری تک مرکزی دفتر کو ارسال کریں تاکہ سارے ملک کی فہرستیں اکٹھی کرکے حضور انور کی خدمت میں بھجوائی جاسکیں اور اس فہرست کی ایک نقل مقامی جماعت کو اور ایک نقل صوبائی/زونل قائدین کو بھی بھجوائیں۔

شعبہ وقارِ عمل

1- اطفال کو اپنے ہاتھ سے کام کرنے کی تلقین کی جائے۔ مثلاً بوٹ پالش کرنا، کپڑے دھونا، استری کرنا، جھاڑو دینا، گھر کا سودا سلف لانا، اپنے گھر محلہ اور بازار کی صفائی کرنا، مساجد، قبرستان وغیرہ کی صفائی کا خیال رکھنا۔

2- ہر ماہ ایک بار اجتماعی وقارِ عمل کرایا جائے۔ بہتر ہوگا کہ جب بھی خدام کا وقارِ عمل ہو اطفال کو بھی ساتھ ہی شریک کر لیا جائے۔ اگر ایسا انتظام نہ ہو سکے تو اطفال کے لئے علیحدہ پروگرام بنا لیا جائے۔

شعبہ خدمتِ خلق

خدمتِ خلق کے کاموں مثلاً بیماروں کی تیمارداری، پانی پلانا، راستہ بتانا، ہمسایوں کا سودا سلف لا کر دینا، ضرورت مندوں کی مدد کرنا وغیرہ میں دلچسپی سے حصہ لیں۔

شعبہ صحتِ جسمانی

1- قومی صحت کی ترقی کے لئے ضروری ہے کہ ہم صحت و صفائی کے اسلامی معیار نیز حفظانِ صحت کے عام اصولوں کی پابندی کریں اور صحت خراب کرنے والی باتوں سے بچیں۔ اس لئے اجلاسِ عام میں اطفال کو حفظانِ صحت کے عام اصولوں سے آگاہ کیا جائے۔

2- بچوں کی نشوونما کے لئے کھیل ضروری ہے جو انہیں آوارگی، بے کاری

اور لغو مشاغل سے بھی بچاتا ہے۔لہذا کوشش کی جائے کہ انفرادی کھیل کے علاوہ مجالس میں اجتماعی کھیلوں مثلاً کبڈی،فٹ بال،کرکٹ وغیرہ کا بھی انتظام کیا جائے۔

3- ہر ششماہی میں کھیلوں کے مقابلے اور ٹورنامنٹ کروائے جائیں نیز سال میں کم ازکم دوبار پکنک ۔کلوجمیعا و دیگر تفریح کا پروگرام بھی بنایا جائے۔

4- اطفال کی عام جسمانی صفائی نیز لباس دانتوں اور ناخنوں کی صفائی اور کھانے سے پہلے ہاتھ دھونے وغیرہ کا بار بار معائنہ کر کے اصلاح کی طرف توجہ دلائی جائے۔

5- سال میں ایک بار ہر طفل کا طبی معائنہ کروایا جائے تا کہ اگر کسی طفل کو کوئی مرض لاحق ہو تو اس کے علاج کا انفرادی طور پر بروقت انتظام ہو سکے۔

{معیارِ انعام خصوصی مجالس خدام الاحمدیہ بھارت}

شعبہ جات	نمبرات	شعبہ جات	نمبرات
۱) اعتماد	100	۹) مال	140
۲) تعلیم	130	۱۰) صحت جسمانی	50
۳) تربیت	140	۱۱) صنعت و تجارت	40
۴) تبلیغ	120	۱۲) اشاعت	80
۵) تربیت نومبائعین	40	۱۳) خدمت خلق	70
۶) امور طلباء	70	۱۴) عمومی	20
۷) وقار عمل	20	۱۵) محاسبہ	40
۸) اطفال	40	۱۶) دفتری تاثر	100
		کل میزان:	1200

شعبہ اعتماد: 100 نمبر

1- جولائی تا جون کل بارہ ماہانہ رپورٹ ہائے کارگزاری موصول ہوئی ہوں جن میں سے دس بروقت ہوں یعنی ہر ماہ کی رپورٹ اگلے مہینے کی 5 تاریخ تک دفتر کو روانہ کر دی گئی ہو۔

نوٹ: ایک سے زائد ماہانہ رپورٹیں اکٹھی بھجوانے کی صورت میں موازنہ مجالس کے وقت ایک ہی رپورٹ شمار کی جائے گی۔ سوائے کسی استثناء یا ہنگامی صورت کے

جس کے لئے پہلے ہی صدر مجلس سے اجازت حاصل کر لی گئی ہو۔

2- سالانہ کارگذاری رپورٹ ماہ جولائی کی 15 تاریخ تک بھجوادی گئی ہو۔

3- گذشتہ مرکزی اجتماع میں ہر مجلس کی نمائندگی دس فیصد ہو یعنی ہر دس خدام میں سے ایک خادم کی نمائندگی ضروری ہوگی جب کہ قادیان کی مجلس کے لئے اجتماع میں کم ازکم 80 فیصد حاضری ضروری ہوگی۔

4- ہر ماہ مجلس عاملہ کا کم از کم ایک اجلاس ہوا ہو جس میں کم از کم 2/3 عہدیداران شریک ہوئے ہوں اور اجلاس عاملہ کی مختصر رپورٹ ہر ماہ ماہانہ رپورٹ کے ساتھ بھجوائی گئی ہو۔

5- اجتماعات کے انعقاد کے لئے 15 جولائی سے قبل تک کا وقت مقرر ہے۔ صدرِ مجلس سے سال کے شروع میں تاریخوں کی منظوری حاصل کر کے اجتماع کا پروگرام مرتب کرنا ضروری ہوگا۔ مقامی سالانہ اجتماع منعقد کر کے خدام و اطفال کے علمی، ورزشی مقابلہ جات کروائے گئے ہوں۔

6- دوران سال جملہ عہدیداران نے لائحہ عمل اور دستور اساسی کا مطالعہ کیا ہو اور عہدیداران کے ریفریشر کورس کا انعقاد کر کے ان کا تحریری امتحان لیا گیا ہو اور نتیجہ مرکزی دفتر کو بھجوایا گیا ہو۔

شعبہ تعلیم 130 نمبر

1- تعلیمی کلاسز دوران سال بحیثیت مجموعی کم ازکم 75 یوم کا عرصہ جاری رہی ہوں جب کہ قادیان کے لئے یہ عرصہ کم ازکم سو یوم ہوگا۔

2- نماز باترجمہ وسادہ جاننے والوں کی تعداد اسی طرح باترجمہ وسادہ سیکھنے والوں کی تعداد۔ سادہ جاننے والوں کی تعداد 80% ۔قادیان کے لئے 100% معیار مقرر کیا گیا ہے۔معین اعداد و شمار ماہانہ رپورٹ میں درج کریں۔(جاننے اور سیکھنے والے خدام کے نام سالانہ رپورٹ میں تحریر کئے گئے ہوں)

3- ناظرہ قرآن مجید 75 فیصد خدام جانتے ہوں جب کہ قادیان کے لئے یہ معیار 90 فیصد ہوگا اور باقی تمام خدام ناظرہ سیکھ رہے ہوں۔(جاننے والے اور سیکھنے والے خدام کے نام سالانہ رپورٹ میں تحریر کئے گئے ہوں)

4- ترجمہ قرآن مجید 50 فیصد خدام جانتے ہوں جبکہ قادیان کے لئے یہ معیار 75 فیصد ہوگا۔

5- سورۃ البقرہ کی ابتدائی 17 آیات اور عم پارہ کی آخری 10 سورتیں کم ازکم 75 فیصد خدام کوزبانی یاد ہوں جب کہ قادیان کے لئے یہ معیار 90 فیصد ہوگا۔

6- مرکزی دینی نصاب کے امتحان میں 60% خدام نے حصہ لیا ہو۔ قادیان کے لئے یہ معیار 75% ہوگا۔

7- مقابلہ مقالہ نویسی میں ہر مجلس کی نمائندگی لازمی ہے۔قادیان کے لئے ہر تیس کی کسر پر ایک خادم کا مقالہ لکھنا ضروری ہے۔قادیان کے علاوہ جن مجالس کی تجنید 50 سے زائد ہے ان میں ہر چالیس اور اس کی کسر پر ایک خادم نے انعامی مقالہ لکھا ہو۔

8- جو مجلس اپنی کسر پورا کرتے ہوئے مقالے بھیجے گی وہ مجلس اضافی بونس کے طور پر 20 نمبر کی حق دار ہوگی۔

9- مطالعہ کتب (حضرت مسیح موعود علیہ السلام) میں کم ازکم چالیس فیصد

خدام نے حصہ لیا ہو جبکہ قادیان کے لئے یہ معیار پچاس فیصد رکھا گیا ہے۔(ایسے خدام کے نام سالانہ رپورٹ میں باقاعدہ مرکزی دفتر کو ارسال کئے جائیں۔)

10- کیا ''بزمِ حسن بیان'' کا قیام ہے؟ اور علمی مقابلے کرائے گئے؟

11- مجلس نے اپنے ہاں مجلس انصار سلطان القلم کا قیام کر کے اس کے ممبران کی منظوری صدر مجلس سے حاصل کی ہو۔ ممبران کی فہرست مرکز کو بھجوائی ہو۔

شعبہ تربیت 140 نمبر

1- ہر ماہ کم از کم ایک تربیتی اجلاس منعقد کیا گیا ہو۔ جس میں خدام کی حاضری کم از کم 50% رہی ہو جب کہ قادیان کے لئے یہ معیار کم از کم 60% ہوگا۔ (حاضری کا ذکر ماہانہ رپورٹوں میں کرنا ضروری ہے۔)

2- دوران سال موسمی تعطیلات میں یا حسب حالات کم از کم ایک بار پندرہ روزہ تربیتی کلاس کا اہتمام کیا گیا ہو اور کلاس میں شریک ہونے والے تمام خدام کا مقررہ نصاب کے مطابق امتحان لیا گیا ہو۔ (امتحان دینے والے خدام کے نام مرکزی دفتر کو ارسال کئے گئے ہوں۔)

3- ہر ماہ مجلس عاملہ کا ایک اجلاس نمازوں کی حاضری سے متعلق کیا گیا ہو۔

4- نماز باجماعت میں خدام کی حاضری کم از کم 60 فیصد ہو البتہ قادیان کے لئے یہ معیار کم از کم 70 فیصد ہوگا۔

5- تحریک وقف عارضی کے تحت کم از کم پانچ فیصد خدام نے دوران سال دو ہفتوں تک کا وقف کیا ہو۔ جبکہ قادیان کے لئے یہ معیار 10 فیصد رکھا گیا ہے۔

6- حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ کی خدمت میں مجلس کے سو فیصد خدام نے دعائیہ خطوط بھجوائے ہوں۔

7- مجلس کے 100% خدام حضور انور کے خطبہ جمعہ سنتے ہوں اور 50% خدام نے اپنے غیر از جماعت دوستوں کو MTA کے پروگرام دکھائے ہوں۔

8- 60% خدام نظام وصیت میں شامل ہوں۔اوران کی فہرست مرکزی دفتر کوارسال کی گئی ہو۔

9- مجلس کی طرف سے تربیتی مضامین پر پمفلٹ شائع کئے گئے ہوں۔ماہانہ رپورٹس کے ساتھ شائع شدہ پمفلٹ کی نقل منسلک ہو۔

10- ہر مہینہ میں کم از کم ایک بار باجماعت نماز تہجد کا اہتمام کیا گیا ہو۔باجماعت نماز تہجد ادا کرنے والے خدام کی فہرست سالانہ رپورٹ میں ارسال کی گئی ہو۔

11- سو فیصد خدام پنجوقتہ نماز کے پابند ہوں۔

شعبہ تبلیغ 120 نمبر

1- دوران سال کم از کم دو ہفتہ تبلیغ دو ششماہیوں میں منائے گئے ہوں جن میں کم از کم 50% خدام شامل ہوئے ہوں۔

2- مساعی بسلسلہ دعوۃ الی اللہ:

☆ -دوران ماہ SMS اور E-Mail یا انٹرنیٹ کے دوسرے ذرائع سے کم از کم 30% خدام نے غیر از جماعت دوستوں کو پیغام حق پہنچایا ہو۔حصہ لینے والے ہر خادم نے کم از کم دس افراد تک پیغام پہنچایا ہو۔(معین اعداد وشمار درج کریں)

☆ - دوران ماہ 10% خدام نے کیسیٹس، CD،DVD تقسیم کئے ہوں۔
فی خادم ایک CD, DVD یا کیسیٹ۔(معین اعداد وشمار درج کریں)

☆ - تبلیغی مجلس سوال وجواب ہر تین ماہ میں منعقد کی گئی ہوں۔(معین تاریخ و تفصیل علیحدہ کاغذ پر درج کی گئی ہو)

☆ - دوران ماہ کم از کم 5% خدام نے تبلیغی خطوط لکھے ہوں۔(معین تعداد مع نام وایڈریس بھی لکھیں)

☆ - دوران ماہ کم از کم 95% خدام نے فی خادم 50 افراد کے حساب سے بذریعہ لٹریچر، Leafleft پیغام حق پہنچایا ہواور انکے تاثرات علیحدہ سے شامل کئے ہوں۔

☆ - ہر ماہ ایک بُک اسٹال لگایا گیا ہو۔(معین تاریخ وتفصیل درج کریں)

☆ - ہر ماہ ایک تبلیغی اجلاس منعقد کیا گیا ہو۔(معین تاریخ ودیگر تفصیلات علیحدہ کاغذ پر درج کریں)

3- مجلس کے کم از کم دس فیصد خدام نے تحریک دعوۃ الی اللہ پر لبیک کہتے ہوئے دوران سال کم از کم ایک ایک بیعت کرائی ہو۔ایسے خدام کے نام اور بیعت فارم کی نقل دفتر مجلس خدام الاحمدیہ بھارت میں بھجوائی گئی ہو۔

4- اپنے قریبی علاقہ میں سال میں کم از کم ایک بار خدام تبلیغی جہاد کے سلسلہ میں کم از کم دس یوم کے لئے گئے ہوں۔(ایسے خدام کے اسماء مرکزی دفتر کوارسال کئے گئے ہوں)

5- داعین خدام کے لئے تبلیغی کلاسز کا انعقاد کیا گیا ہو۔

6- جلسہ سالانہ ومرکزی اجتماع میں مجلس کے کم از کم 1% خدام غیر از جماعت احباب کو اپنے خرچ پر لائے ہوں۔(معین اعداد وشمار لکھیں، مع نام)

شعبہ تربیت نومبائعین 40 نمبر

1- اپنی مجلس کے نومبائع خدام واطفال کی فہرست مع کوائف مرکزی دفتر کوارسال کی گئی ہو۔

2- نومبائعین کی تربیتی کلاسز کا انعقاد کیا گیا ہو۔

3- کم از کم پانچ نومبائعین مجالس میں وقف عارضی کے ذریعہ تربیتی کیمپ لگایا گیا ہو۔

4- پانچ نومبائع خدام واطفال کو جلسہ سالانہ و مرکزی اجتماع میں مقامی مجلس کے خرچ پر قادیان لایا گیا ہو۔

5- نومبائع خدام واطفال براہ راست MTA سے حضور انور کا خطبہ سنتے ہوں۔

6- نومبائع خدام واطفال نے حضور انور کی خدمت میں دعائیہ خطوط لکھے ہوں۔

7- کتنے نومبائعین پنجوقتہ نماز اور قرآن کریم کی تلاوت کرتے ہیں۔

8- کتنے نومبائعین خدام موثر داعین الی اللہ بن چکے ہیں۔

شعبہ امور طلباء 70 نمبر

1- Ahmadiyya Students Association کا قیام کیا گیا ہو۔

2- احمدی طلباء کی فہرست مع کوائف مرکزی دفتر کوارسال کی گئی ہو۔

3- تعلیم کی اہمیت اور افادیت و ضرورت پر سال میں کم از کم دو اجلاسات کروائے گئے ہوں۔

4- فری کوچنگ کلاس کا انعقاد کیا گیا ہو۔

5- طلباء کی راہنمائی کے لئے Career Counciling کا قیام کیا گیا ہو۔

6- Career Planning کے تحت مختلف تعلیمی اداروں اور مختلف کورسز کے متعلق معلومات پہنچانے اور طلباء کی راہنمائی کے لئے جماعتی اخبارات ورسائل میں مضامین شائع کروائے گئے ہوں۔ شائع شدہ مضامین کی کٹنگ ماہانہ رپورٹ کے ساتھ دفتر کو بھجوائی گئی ہوں۔

7- احمدی طلباء کے اخلاقی و دینی معیار کو بہتر بنانے اور جماعت سے پختہ تعلق بنائے رکھنے کے لئے خصوصی نشست کا اہتمام کیا گیا ہو۔ اور رپورٹ مرکز کو بھجوائی گئی ہو۔

شعبہ وقار عمل 20 نمبر

1- ہر ماہ کم از کم ایک اجتماعی وقار عمل کیا گیا ہو اور ان اجتماعی وقار عملوں میں سے دو وقار عمل مثالی نوعیت کے ہوں۔ تمام وقار عملوں میں اوسط حاضری کم از کم 60% رہی ہو۔

2- دوران سال ہفتہ شجرکاری منایا گیا ہو جس میں مجلس کے کم از کم 30% خدام نے حصہ لیا ہو۔

شعبہ اطفال 40 نمبر

1- جس جگہ بھی تین یا تین سے زائد اطفال ہوں وہاں ان کی فعال اور سرگرم تنظیم ''مجلس اطفال الاحمدیہ'' قائم ہو۔

2- باقاعدہ ہر ماہ اطفال کی رپورٹیں فارم پر ارسال کی گئی ہوں۔

3- سالانہ کارگذاری رپورٹ 15/ جولائی تک مرکز کو بھجوائی گئی ہو۔

4- چندہ وقف جدید میں 100% اطفال شامل ہوں اور ادائیگی بھی کر رہے ہوں۔

حضور انور کے ارشاد کے مطابق ننھے مجاہدین معیار اول کے لئے -/200 روپے اور معیار دوم کے لئے -/100 روپے چندہ وقف جدید کے وعدہ جات کی فہرست مرتب کر کے 31/ جنوری تک مرکزی دفتر میں بھجوائی گئی ہو اور اس کی صد فیصد وصولی بھی کی گئی ہو۔

شعبہ مال 140 نمبر

1- ماہ دسمبر کے آخر تک فارم تجنید خدام و اطفال اور فارم تشخیص بجٹ خدام و اطفال پُر کر کے مرکزی دفتر کو بھجوادئے گئے ہوں۔

2- بجٹ کے مطابق وصولی چندہ ممبری و اجتماع خدام و اطفال 100% رہی ہو۔یعنی کوئی خادم بقایا دار نہ رہے۔

3- چندہ ممبری کی 78% رقم اور چندہ اجتماع کی صد فیصد رقم مرکزی دفتر کو بھجوائی گئی ہو۔امداد مستحقین وعطایا میں خدام کا حصہ ہو۔

4- وصول شدہ رقم تدریجی طور پر ہر ماہ مرکز کو بھجوائی جاتی رہی ہو۔

5- 80% خدام تحریک جدید کے مالی جہاد میں شامل ہوں۔حصہ لینے والے خدام کی فہرست بھجوائی گئی ہو۔

6- دوران سال کم از کم دو بار دونوں ششماہیوں میں ہفتہ مال منائے گئے ہوں۔

7- روزنامچہ وکھاتہ میں چندوں کی تفصیل مدوار درج کی گئی ہو اور مقامی محاسب سے ہر سہ ماہی کے بعد چیک کروادئے گئے ہوں۔

شعبہ صحت جسمانی 50 نمبر

1- Ahmadiyya Sports Association کا قیام عمل میں لایا گیا ہو۔

2- دوران سال کتنے انفرادی اور اجتماعی کھیلوں کے پروگرام ہوئے۔ کھیلے گئے میچوں کی تعداد۔

3- سال میں ایک مرتبہ جملہ خدام واطفال کا طبی معائنہ کرایا گیا ہو۔
(سالانہ رپورٹ کے ساتھ طبی معائنہ کی رپورٹ وریکارڈ بھجوایا گیا ہو)

4- سال میں کم از کم دو مرتبہ کلو جمیعا اور ایک مرتبہ Picnic کا پروگرام منایا گیا ہو۔

شعبہ صنعت وتجارت 40 نمبر

1- دوران سال بے روزگار خدام میں سے 5% خدام کو روزگار دلایا گیا ہو۔(ان بے روزگار خدام کی فہرست سالانہ رپورٹ میں شامل کی جائے)

2- بے ہنر خدام میں سے 5% خدام کو ہنر سکھایا گیا ہو۔(بے ہنر اور ہنر سیکھنے والے خدام کی فہرست سالانہ رپورٹ میں شامل کی جائے)

نوٹ: مذکورہ ہر دو شقوں کے تحت خدام کے نام مع روزگار وہنر لکھے جائیں۔

3- صنعتی نمائش کا اہتمام کیا گیا ہو۔

4- ہنر جاننے والے ماہرین کی فہرست مرکزی دفتر کو بھجوائی گئی ہو۔

شعبہ اشاعت 80 نمبر

1- مساعی بسلسلہ توسیع اشاعت مرکزی رسائل و اخبار مشکوٰۃ، بدر، راہ ایمان اور مقامی جماعتی اخبارات و رسائل۔

2- اشاعتی رنگ میں کوئی اہم اور نمایاں کام از قسم پمفلٹ یا فولڈر وغیرہ۔

(سالانہ یا ماہانہ رپورٹ کے ساتھ ہی پمفلٹ یا فولڈر شامل کئے جائیں۔)

3- مجلس میں پانچ خدام کی کسر پر ایک رسالہ ''مشکوٰۃ''/''راہ ایمان'' کے خریداران ہوں۔ اور 5% خدام نے رسالہ مشکوٰۃ / راہ ایمان تبلیغی جاری کروائے ہوں۔

4- مجلس کے زیادہ سے زیادہ خدام سے جماعتی، ذیلی و مقامی اخبار و رسائل میں مضامین لکھوائے گئے ہوں۔ جن خدام کے مضامین اخبارات و رسائل میں شائع ہوئے ہیں ان کے مضامین کی نقول ماہانہ رپورٹ میں شامل کی گئی ہوں۔

5- سالانہ رپورٹ میں مرکزی رسائل، مشکوٰۃ، راہ ایمان جاری کروانے والے خدام کی الگ الگ فہرست مرکز کو بھجوائی گئی ہو۔ کم از کم پانچ خدام کی کسر پر ایک رسالہ جاری کروایا گیا ہو۔

6- سالانہ رپورٹ میں مرکزی، جماعتی و مقامی اخبارات و رسائل جاری کروانے والے خدام کی فہرست بھجوائی گئی ہو۔ کم از کم دس خدام کی کسر پر ایک رسالہ/ اخبار جاری کروایا گیا ہو۔

7- مقامی اخبارات میں مجلس کے تبلیغی یا فلاحی پروگرام کی خبریں شائع کروائی گئی ہوں۔ ماہانہ رپورٹ میں اس کی کٹنگ بھجوائی گئی ہو۔

شعبہ خدمت خلق 70 نمبر

1- ☆ -غرباء، مستحقین کی امداد 100% خدام نے کی ہو۔ (معین اعداد و شمار)

☆ -فرسٹ ایڈ و خدمت خلق میں 100% خدام نے حصہ لیا ہو۔ (معین اعداد و شمار)

☆ -ہر مجلس نے ہر سہ ماہی میں 1 اور سال میں 4 طبی کیمپ منعقد کئے ہوں۔ (معین تاریخ و دیگر تفصیلات علیحدہ کاغذ پر درج کریں)

☆ -ہر مجلس کے 10% خدام نے عطیہ خون دیا ہو۔ (معین اعداد و شمار مع نام و تفصیل علیحدہ کاغذ پر درج کریں)

2- بک بینک کا قیام عمل میں لایا گیا ہو۔ جن خدام و اطفال کو بک بینک کے ذریعہ کتب فراہم کروائی گئی ہوں اس کی تفصیل ماہانہ رپورٹ کے ساتھ ارسال کی گئی ہو۔

3- مجلس کے جملہ خدام و اطفال کی بلڈ گروپنگ کر کے اسکی رپورٹ مرکزی دفتر کو ارسال کی گئی ہو۔

4- مجلس میں طاہر ہومیو ڈسپنسری کا قیام۔ اس کے ذریعہ کی جانے والی خدمات کی تفصیل سالانہ رپورٹ کے ساتھ ارسال کی جائے۔

5- ہر ششماہی میں ایک بار جلسہ حفظانِ صحت کا انعقاد کیا گیا ہو۔

6- گورنمنٹ کے کسی ادارہ میں ''خدام الاحمدیہ خدمت خلق'' کے نام سے مجلس نے اپنا نام رجسٹر کروایا ہو۔

شعبہ عمومی 20 نمبر

1- ہر مجلس میں جماعتی و مجلس کی (مثلاً نماز جمعہ، عیدین، اجتماعات و اجلاسات) کے مواقع پر خدام حفاظتی ڈیوٹیاں دی ہوں۔

2- مرکزی جلسہ سالانہ، مرکزی اجتماع کے موقعہ پر شعبہ خدمت خلق کے تحت ڈیوٹیاں دینے والے خدام کی فہرست سالانہ رپورٹ کے ساتھ منسلک کی گئی ہو۔

3- ہر ماہ شعبہ عمومی کی رپورٹ علیحدہ کاغذ پر بھجوائی گئی ہو۔

شعبہ محاسبہ 40 نمبر

1- ہر ماہ مجلس کے آمد و خرچ کے حسابات کی پڑتال کی گئی ہو اور ماہانہ کارگذاری رپورٹ میں اس کا ذکر کیا گیا ہو۔

2- ہر سہ ماہی میں مقامی محاسب نے اپنی سہ ماہی رپورٹ مرکزی دفتر کو بھجوائی ہو۔

3- مجلس میں دفتر ملکی کے تجویز کردہ روزنامچہ و کھاتہ کے رجسٹرات جس میں اندراجات ناظم مال نے کئے ہوں اس کی چیکنگ کر کے رپورٹ مرکز کو بھجوائی گئی ہو۔

4- نمائندہ مجلس خدام الاحمدیہ کے ساتھ تعاون احسن رنگ میں کیا گیا ہو۔

دفتر کا تأثر 100 نمبر

معیار انعام خصوصی مجالس اطفال الاحمدیہ بھارت

1- دوران سال ماہ جولائی تا جون کل 12 ماہانہ رپورٹ ہائے کارگزاری مرکز میں موصول ہوئی ہوں جن میں سے 10 بروقت ہوں۔ یعنی ہر ماہ کی رپورٹ اگلے ماہ کی 5 تاریخ تک مرکزی دفتر کو بھجوادی گئی ہو۔

ایک سے زائد ماہانہ رپورٹیں اکٹھی بھجوانے کی صورت میں موازنہ مجالس کے وقت ایک ہی رپورٹ شمار کی جائے گی سوائے استثنائی یا ہنگامی صورت کے جس کے لئے دفتر مجلس خدام الاحمدیہ بھارت سے پہلے ہی اجازت حاصل کی گئی ہو۔

2- سالانہ رپورٹ کارگزاری 15/ جولائی تک بہر حال مرکزی دفتر کو بھجوادی گئی ہو۔

3- سیکریٹریان و مربیان اطفال کی تقرری کی رپورٹ مع اسماء ماہ دسمبر میں ہی ملکی دفتر کو بھجوادی گئی ہو۔

4- ہر ماہ کم از کم 2 اجلاس مجلس عاملہ منعقد ہوئے ہوں۔

5- گذشتہ سال مرکزی سالانہ اجتماع میں کم از کم 5% اطفال شامل ہوئے ہوں جب کہ قادیان کے لئے یہ معیار 80% ہوگا۔

6- ماہ دسمبر کے آخر تک فارم تجنید مکمل کر کے بھجوادیا گیا ہو۔

7- ہر ماہ کم از کم ایک اجتماعی تربیتی اجلاس منعقد کیا گیا ہو۔

8- پندرہ روزہ تربیتی کلاسز لگائی ہوں۔

9- صد فیصد اطفال MTA دیکھتے ہوں خصوصاً حضور انور کا خطبہ سنتے ہوں۔

10- 60% اطفال نے حضور انور کی خدمت میں دعائیہ خطوط لکھے ہوں۔

11- دوران سال دونوں ششماہیوں میں دو مرتبہ یوم والدین منایا گیا ہو۔

12- سال کی پہلی ششماہی میں کم از کم ایک مرتبہ ہفتہ اطفال منایا گیا ہو جس میں علمی وورزشی مقابلے کروائے گئے ہوں۔

13- 100% اطفال کو کلمہ طیبہ آتا ہو۔

14- صف اول کے کم از کم 50% اطفال ناظرہ قرآن مجید پڑھ چکے ہوں۔ اور باقی 50% پڑھ رہے ہوں جب کہ قادیان کے لئے یہ معیار کم از کم 70% ہوگا۔

15- صف دوم کے 75% اطفال قاعدہ یسرنا القرآن پڑھ چکے ہوں اور بقیہ پڑھ رہے ہوں۔

16- صف اول کے 100% اطفال سادہ نماز جانتے ہوں جب کہ صف دوم کے 50% اطفال سادہ نماز جانتے ہوں اور بقیہ 50% سیکھ رہے ہوں۔ قادیان کے لئے یہ معیار 70% ہوگا اور بقیہ سیکھ رہے ہوں۔

17- دینی امتحان میں کم از کم 50% اطفال شامل ہوئے ہوں جب کہ اس امتحان میں قادیان کے کم از کم 60% اطفال شامل ہونے چاہیئے۔

18- 100% اطفال چندہ وقف جدید کی ادائیگی کرتے ہوں اور صف اول کے اطفال ننھے مجاہدین معیار اول کے لئے -/200 روپئے اور معیار دوم کے لئے -/100 روپئے چندہ وقف جدید کے وعدے جات کی فہرست مرتب کر کے 31 جنوری تک مرکزی دفتر کو بھجوادی گئی ہو اور وعدہ جات کے مطابق چندہ کی صد فیصد وصولی بھی کی گئی ہو۔

19- فارم تشخیص بجٹ مکمل کر کے ماہ دسمبر کے آخر تک دفتر کو ارسال کیا گیا ہو۔

20- وصولی چندہ مجلس اطفال 100% ہو۔

21- ہر ماہ کم از کم ایک اجتماعی وقار عمل کیا گیا ہو۔

22- مساعی بسلسلہ خدمت خلق

23- مساعی بسلسلہ صحت جسمانی

24- مساعی بسلسلہ اشاعت

25- جملہ اطفال کا طبی معائنہ کروایا گیا ہو۔

ماہانہ اور سالانہ رپورٹوں کا جائزہ لیتے وقت سبھی اعداد و شمار کی روشنی میں ہی نمبر دیئے جائیں گے۔

(ب) اسی طرح اگر ماہانہ رپورٹ فارم میں شامل کسی شعبہ کے تحت کوئی خاص کام کیا گیا ہو تو اس کی تفصیلی رپورٹ بھی علیحدہ کاغذ پر درج کی جائے۔

(ج) جس کارگذاری کا ماہانہ رپورٹ میں ذکر نہ ہو بلکہ صرف سالانہ رپورٹ میں ذکر ہو اس کارگزاری کو موازنہ میں شامل نہیں کیا جائے گا۔

(د) معیار انعام خصوصی کے مطابق جن شقّوں کا ماہانہ رپورٹ فارم میں ذکر نہیں ان کی رپورٹ علیحدہ کاغذ پر ہر ماہ مجالس کی طرف سے معین اعداد و شمار کے ساتھ آنی چاہئے۔

قائدین صوبائی/ زونل توجہ فرمائیں

1- اپنے صوبے کے جملہ عہدیداران مجلس سے دستور اساسی و لائحہ عمل خدام واطفال اور معیار انعام خصوصی کا ضرور مطالعہ کروائیں اور اس کی ریفریشر کلاس لگا کر اس کا باقاعدہ امتحان لیں۔

2- آپ کے صوبہ کی جن مجالس میں قائد کا انتخاب مقررہ وقت پر نہیں ہوا وہاں حسب قواعد فوری طور پر انتخاب کروا کر رپورٹ مرکزی دفتر کو بھجوائیں۔

3- سال رواں کی نئ مجلس عاملہ صوبائی/ زونل جلد از جلد تشکیل دے کر صدر مجلس سے منظوری حاصل کرلیں۔

4- ہر ماہ باقاعدگی کے ساتھ صوبائی سطح پر ہونے والی کارگذاری رپورٹ اگلے ماہ کی 20/ تاریخ تک مرکزی دفتر کو بھجوائیں۔

5- اسی طرح صوبائی/ زونل سالانہ رپورٹ 30/ جولائی تک مرکزی دفتر کو ارسال کریں۔

6- مہینے میں کم از کم ایک مرتبہ صوبائی مجلس عاملہ و مقامی قائدین کی میٹنگ منعقد کر کے کاموں کا جائزہ لیں اور عہدیداران کو توجہ دلائیں۔ اور مجلس کے کاموں میں بہتری پیدا کرنے کے تعلق سے تجاویز اور مشورہ بھی لیں۔ نیز بذریعہ خطوط و سرکلرز و فون و فیکس بھی توجہ دلائی جاسکتی ہے۔

7- مجالس میں بیداری پیدا کرنے اور ان کی تعلیم و تربیت اور دیگر حالات کا جائزہ لینے کے لئے سال میں کم از کم تین مرتبہ اپنے صوبے/ زون کی مجالس کا دورہ کریں

اور اس کی رپورٹ مرکزی دفتر کو بھجوائیں۔

8- اس نظام کو صد فیصد مستحکم کرنے کی کوشش کریں کہ آپ کے صوبے/زون کی جملہ مجالس ہر ماہ باقاعدگی کے ساتھ اپنی کارگذاری رپورٹ دفتر مرکزیہ کو بروقت بھجوائے اور اسی طرح تجنید و تشخیص بجٹ 31/دسمبر تک بھجوادیں۔

9- اس بات کا جائزہ لیتے رہیں کہ لائحہ عمل اور مرکز کی طرف سے ارسال کردہ سرکلرز کے مطابق آپ کے صوبہ/زون کی جملہ مجالس کام کررہی ہیں یا نہیں۔

10- صوبائی/زونل اجتماع ضرور منعقد کریں اور کوشش کریں کہ اس اجتماع میں ہر مجلس کی نمائندگی ہو۔

11- نئے احمدیوں کو بھی اجتماع میں شامل کرنے کی ہر ممکن کوشش کریں۔

12- سہولت کے مطابق اپنے علاقہ کو زون میں تقسیم کرکے نائب قائدین صوبائی مقرر کرکے صدر مجلس سے منظوری حاصل کرلیں تاکہ جملہ مجالس کی احسن رنگ میں نگرانی ہوسکے۔

13- جو خدام آپ کے صوبہ/زون کو چھوڑ کر کہیں اور چلے جائیں تو ایسے خدام کی اطلاع بروقت مرکزی دفتر کو بھجوائیں اور ایسے خدام کے نئے ایڈریس بھی ارسال کریں۔

14- اپنے صوبے/زون سے زیادہ سے زیادہ نمائندگان کو سالانہ مرکزی اجتماع میں قادیان لائیں۔

15- آپ اپنے صوبہ/زون میں MTA کے نظام کو مستحکم کریں۔کوئی بھی مجلس ایسی نہ رہے جہاں MTA نہ ہو۔جن جگہوں پر MTA نہیں ہے اس کی کیا وجوہات ہیں معلوم کریں اور MTA لگانے کی کوشش کریں۔اور ساتھ ہی اس بات کی بھی نگرانی

کریں کہ جملہ خدام و اطفال MTA سے بھرپور استفادہ کرنے والے ہوں خصوصاً حضور انور کا خطبہ جمعہ براہ راست MTA سے سنتے ہوں۔

16- کوشش کریں کہ آپ کے صوبہ/زون کے جملہ خدام و اطفال پنج وقتہ نماز کے پابند ہو جائیں اور نماز باجماعت کے عادی بن جائیں اور روزانہ قرآن مجید کی تلاوت کرنے والے ہوں۔

17- موسمی تعطیلات میں خدام و اطفال کی تربیت کے لئے صوبائی/زونل سطح پر پندرہ روزہ تربیتی کیمپ کا انعقاد کریں اور نومبائعین کو بھی اس کیمپ میں شامل کریں۔

18- اپنے صوبہ/زون کی جملہ مجالس میں تعلیم القرآن کلاسوں کا اجراء کریں تاکہ جملہ خدام و اطفال کو صحت و تجوید کے ساتھ قرآن مجید پڑھنا آجائے۔

19- سکیم وقف عارضی کے تحت جامع و مؤثر پروگرام بنا کر نومبائعین مجالس میں تعلیم و تربیت کے کام کریں۔

20- دورہ جات و خطوط، فون، فیکس وغیرہ ذرائع سے مجالس کے ساتھ مسلسل رابطہ رکھنے کی کوشش کریں۔

21- اپنے صوبہ کے واقفین نو خدام و اطفال کی احسن رنگ میں تعلیم و تربیت و نگرانی کا انتظام کریں۔

22- جن نومبائعین مجالس سے رابطہ ختم ہو چکا ہے اُن کو بحال کرنے کی پوری کوشش کریں۔ اور جن نومبائعینمجالس سے رابطہ بحال ہو جائے اُن کی فہرست مرکز کو بھجوائیں۔

23- نومبائع خدام و اطفال کو جماعتی ، تنظیمی و افراد جماعت کی سماجی و

معاشرتی تقریبات میں شامل کریں۔

24- نومبائعین سے رابطہ کے لئے صوبائی/ زونل سطح پر ایک کمیٹی بنائیں اور کمیٹی کے ممبران کی منظوری صدر مجلس سے حاصل کریں۔ اور منظم پروگرام کے تحت تربیت نومبائعین کا کام کریں۔

25- آپ کے صوبہ/ زون کے زیادہ سے زیادہ نومبائعین کو مقامات مقدسہ کی زیارت کے لئے مرکزی اجتماعات وجلسہ سالانہ و دیگر مواقع پر قادیان دارالامان میں لائیں۔

26- اپنے صوبہ/ زون میں نئی مجالس کے قیام کی بھرپور کوشش کریں۔

27- کوشش کریں کہ آپ کے صوبہ/ زون میں کوئی بھی خادم +2 سے پہلے تعلیم نہ چھوڑے۔

28- طلباء کی راہنمائی کے لئے صوبائی/ زونل سطح پر Career Counselling کا انتظام کریں اور جو خدام اعلیٰ اور عمدہ ذہنیت کے مالک ہیں انہیں مناسب لائن میں راہنمائی کریں اور حسب حالات امداد بھی کریں اور فری کوچنگ کلاسز کا انتظام بھی کریں۔

29- مرکزی دینی نصاب کے امتحان میں آپ کے صوبہ/ زون کی جملہ مجالس کے خدام واطفال ضرور حصہ لیں۔ آپ کے صوبہ/ زون کی بڑی مجالس جہاں زیادہ تعداد میں احمدی طلباء ہوں اور زیادہ کالجز ہوں وہاں Ahmadiyya Students Association قائم کریں اور وہاں جلسے، سیمینار اور دیگر پروگرام Organize کرائیں۔

30- صوبائی/زونل سطح پر تعلیم کی ضرورت وافادیت واہمیت پر سال میں کم ازکم ایک مرتبہ سیمینار منعقد کریں۔

31- آپ کے صوبہ/زون کی بڑی مجالس میں بلڈ ڈونرس کی ٹیم بنائیں اور گورنمنٹ ہسپتالوں میں ''خدام الاحمدیہ خدمت خلق'' کے نام سے مجالس اپنا نام رجسٹر کرائیں۔

32- اپنے صوبہ/زون کی جملہ مجالس سے چندہ خدام واطفال کی صد فیصد وصولی کریں اور چندہ کی رقم مرکز بھجوائیں۔

33- صوبائی/زونل سطح پر سال میں کم ازکم ایک مرتبہ مثالی وقار عمل کا پروگرام بنائیں۔

34- صوبائی/زونل سطح پر ایک جائزہ کمیٹی قائم کی جائے جس میں صوبائی/زونل ناظم صنعت وتجارت اور مختلف پیشوں سے تعلق رکھنے والے ماہرین فن شامل ہوں اس کمیٹی کے اراکین کے ناموں کی منظوری مرکز سے حاصل کی جائے یہ کمیٹی حسب ضرورت اجلاس منعقد کرکے بے روزگار خدام کا جائزہ لے کر ان کے مناسب حال ذریعہ معاش وروزگار تجویز کرے۔جائزہ کمیٹی کے پاس مواقع روزگار کی معلومات بھی جمع ہوں۔

35- قریبی مجالس کو تحریک کریں کہ صوبائی/زونل اجتماع کے موقعہ پر وہ سائیکل ٹور کے ذریعہ صوبائی/زونل اجتماع میں شرکت کریں۔

36- حضور انور کے خطبات وارشادات کا علاقائی زبانوں میں ترجمہ کرکے فوری طور پر ہر مجلس میں ان خطبات اور ارشادات کو پہنچائیں۔

37- جماعت کے متعلق پیدا ہونے والے حالات سے مرکز کو بروقت اطلاع

دیتے رہیں۔

38- صوبائی/زونل سطح پر ہونے والے آمدوخرچ اور حسابات کی پڑتال کر کے سہ ماہی رپورٹ دفتر مجلس خدام الاحمدیہ بھارت کو بھجوائیں۔

39- اپنے صوبہ/زون میں تنظیم اطفال الاحمدیہ کو زیادہ منظم اور مستحکم کریں اور اطفال کی تعلیم وتربیت کا عمدہ انتظام کریں اور اطفال الاحمدیہ کی ہر ماہ الگ رپورٹ بھجوائیں۔

معیار انعامِ خصوصی زونل قیادت مجالس خدام الاحمدیہ بھارت

شعبہ جات	نمبرات	شعبہ جات	نمبرات
۱) اعتماد	130	۹) مال	80
۲) تعلیم	60	۱۰) صنعت وتجارت	20
۳) تربیت	60	۱۱) اشاعت	20
۴) تبلیغ	50	۱۲) خدمت خلق	10
۵) تربیت نومبائعین	20	۱۳) عمومی	30
۶) امور طلباء	30	۱۴) محاسبہ	20
۷) وقار عمل	20	۱۵) دفتری تاثر	30
۸) اطفال	20	کل میزان	600

شعبہ اعتماد: 130 نمبر

1- جولائی تا جون کل بارہ زونل ماہانہ رپورٹ ہائے کارگذاری موصول ہوئی ہوں جن میں سے دس بروقت ہوں یعنی ہر ماہ کی رپورٹ اگلے مہینے کی 15 ارئخ تک دفتر کو روانہ کردی گئی ہو۔

نوٹ: ایک سے زائد ماہانہ رپورٹیں اکٹھی بھجوانے کی صورت میں موازنہ مجالس کے وقت ایک ہی رپورٹ شمار کی جائے گی۔سوائے کسی استثناء یا ہنگامی صورت کے جس کے لئے پہلے ہی صدر مجلس سے اجازت حاصل کرلی گئی ہو۔

2- دوران سال جملہ زونل عہدیداران نے لائحہ عمل اور دستور اساسی کا مطالعہ کیا ہواور عہدیداران کے ریفریشر کورس کا انعقاد کرکے ان کا تحریری امتحان لیا گیا ہو اور نتیجہ مرکزی دفتر کو بھجوایا گیا ہو۔

3- گذشتہ مرکزی اجتماع میں آپ کے زون کی ہر مجلس کی نمائندگی رہی ہو۔

4- ہر ماہ زونل مجلس عاملہ کا کم از کم ایک اجلاس ہوا ہو جس میں کم از کم 2/3 عہدیداران شریک ہوئے ہوں اور اجلاس عاملہ کی مختصر رپورٹ ہر ماہ ماہانہ رپورٹ فارم کے ساتھ بھجوائی گئی ہو۔

5- زون میں 15 جولائی سے قبل زونل اجتماع کا انعقاد صدر صاحب مجلس خدام الاحمدیہ بھارت کی منظوری سے کرایا گیا ہو۔

6- سالانہ کارگذاری رپورٹ ماہ جولائی کی 30 تاریخ تک بھجوادی گئی ہو۔

7- دوران سال کم از کم ایک مرتبہ زونل قائد یا نمائندہ زونل قائد نے

زون کی جملہ مجالس کا دورہ کیا ہو۔

8- دوران سال کتنی نئی مجالس کا قیام کیا گیا؟ سالانہ رپورٹ میں نئی قائم ہونے والی مجالس کی تفصیل بھجوائی ہو۔

9- مرکز سے آمدہ خطوط و سرکلرز بروقت مجالس میں بھجوا کر قائدین کے ذریعہ اُن پر عمل درآمد کرایا گیا ہو۔

شعبہ تعلیم 60 نمبر

1- زون کی جملہ مجالس میں تعلیمی کلاسز کا انعقاد کیا جائے۔

2- مرکزی دینی نصاب کے امتحان میں جملہ مجالس نے حصہ لیا ہو۔ حصہ لینے والی مجالس کے اسماء سالانہ رپورٹ میں بھجوائے ہوں۔

3- مقابلہ مقالہ نویسی میں ہر مجلس کی نمائندگی لازمی ہے۔

4- مطالعہ کتب (حضرت مسیح موعود علیہ السلام) میں جملہ مجالس کے خدام نے حصہ لیا ہو۔

5- زون کی جملہ مجالس میں ’’بزمِ حسن بیان‘‘ کا قیام کیا گیا ہو۔ اور علمی مقابلے کرائے گئے ہوں۔

6- زونل سطح پر مجلس انصار سلطان القلم کا قیام کر کے اسکے ممبران کی منظوری صدر صاحب مجلس خدام الاحمدیہ بھارت سے حاصل کی گئی ہو۔

شعبہ تربیت 60 نمبر

1- سال میں کم از کم ایک بار جملہ مجالس میں پندرہ روزہ تربیتی کلاس کا

اہتمام کرایا گیا ہو۔

2- تحریک وقف عارضی کے تحت زون کے کم از کم پانچ فیصد خدام نے دوران سال دو ہفتوں تک کا وقف کیا ہو۔

3- زون کی جملہ مجالس میں حضور انور کا خطبہ جمعہ سُننے اور ایم ٹی اے کے پروگرام دکھانے کا انتظام کیا گیا ہو۔

4- زون کے 60 فیصد خدام نظام وصیت میں شامل ہوں۔

شعبہ تبلیغ 50 نمبر

☆ مرکز کی طرف سے دیئے گئے ٹارگیٹ کے مطابق زون کی جملہ مجالس کے ذریعہ منصوبہ بند طریق پر Leaflets کی تقسیم صد فیصد کرائی گئی ہو۔اور ہر ماہ مرکز کو اس سلسلہ میں Profress رپورٹ بھی بھجوائی ہو۔

شعبہ تربیت نومبائعین 20 نمبر

1- اپنے زون کی مجالس کے نومبائع خدام واطفال کی فہرست مع کوائف مرکزی دفتر کو ارسال کی گئی ہو۔

2- زونل اجتماع میں زون کے جملہ نومبائعین خدام واطفال کو شامل کیا گیا ہو۔

شعبہ امور طلباء 30 نمبر

1- زون کی جملہ مجالس میں Students Ahmadiyya

Association کا قیام کرایا گیا ہو۔

2- طلباء کی راہنمائی کے لئے زونل سطح پر Career Counciling کا قیام کیا گیا ہو۔

3- زون کے احمدی طلباء کے اخلاقی و دینی معیار کو بہتر بنانے اور جماعت سے پختہ تعلق بنائے رکھنے کے لئے خصوصی پروگرامز کا انعقاد کیا گیا ہو۔ اور رپورٹ مرکز کو بھجوائی گئی ہو۔

شعبہ وقار عمل 20 نمبر

1- زون کی جملہ مجالس میں سال میں کم از کم ایک مثالی وقار عمل کا انعقاد کرایا گیا ہو۔

شعبہ اطفال 20 نمبر

1- جملہ مجالس میں جہاں تین یا تین سے زائد اطفال ہوں وہاں ان کی فعال اور سرگرم تنظیم ''مجلس اطفال الاحمدیہ'' قائم ہو۔

شعبہ مال 80 نمبر

1- ماہ دسمبر کے آخر تک زون کی جملہ مجالس نے فارم تجنید خدام و اطفال اور فارم تشخیص بجٹ خدام و اطفال پُر کر کے مرکزی دفتر کو بھجوا دئے ہوں۔

2- بجٹ کے مطابق زونل سطح پر وصولی چندہ ممبری و اجتماع خدام و اطفال

100% رہی ہو۔

3- زون کے 80% خدام تحریک جدید کے مالی جہاد میں شامل ہوں۔ حصہ لینے والے خدام کی فہرست بھجوائی گئی ہو۔

4- زونل محاسب نے ہر سہ ماہی میں مجلس کے روزناموں و کھاتوں کی تفاصیل چیک کر کے رپورٹ مرکز کو بھجوائی ہو۔

شعبہ صنعت و تجارت 20 نمبر

1- زونل اجتماع کے موقع پر زونل سطح پر صنعتی نمائش کا اہتمام کیا گیا ہو۔

2- ہنر جاننے والے ماہرین کی فہرست مرکزی دفتر کو بھجوائی گئی ہو۔

شعبہ اشاعت 20 نمبر

1- توسیع اشاعت مرکزی رسائل و اخبار مشکوٰۃ، بدر، راہ ایمان اور مقامی جماعتی اخبارات و رسائل کے سلسلہ میں مرکزی نمائندگان و انسپکٹران کے ساتھ تعاون کیا گیا ہو۔

2- زون کی مجالس میں موجود صحافت سے تعلق رکھنے والے خدام کی فہرست مع کوائف تیار کروا کر مرکز بھجوائی ہو۔

شعبہ خدمت خلق 10 نمبر

1- زون کے جملہ خدام کی بلڈ گروپنگ کروا کر اس کی تفصیل مرکز کو بھجائی ہو۔

شعبہ عمومی 30 نمبر

1- جلسہ سالانہ قادیان، مرکزی اجتماع کے موقعہ پر مرکز کی طرف سے دئے گئے ٹارگیٹ کے مطابق خدام کو شامل کیا گیا ہو۔

2- Defence، Police، Fire Brigade کے مختلف شعبہ جات سے تعلق رکھنے والے نیز حفاظتی ڈیوٹیوں میں مہارت رکھنے والے خدام کی فہرست مع کوائف تیار کروا کر مرکز بھجوائی گئی ہو۔

3- ہر ماہ زونل شعبہ عمومی کی رپورٹ علیحدہ کاغذ پر بھجوائی گئی ہو۔

شعبہ محاسبہ 20 نمبر

1- مجلس میں دفتر ملکی کے تجویز کردہ روزنامچہ و کھاتہ کے رجسٹرات جس میں اندراجات زونل ناظم مال نے کئے ہوں اس کی چیکنگ کر کے رپورٹ مرکز کو بھجوائی گئی ہو۔

2- نمائندہ مجلس خدام الاحمدیہ کے ساتھ تعاون احسن رنگ میں کیا گیا ہو۔

دفتری تاثر 30 نمبر

قیادت کے چند زرین اصول

1- قائد یا لیڈر اپنے مدعا کے حصول کے لئے جوش اور کامل عزم رکھتا ہے۔ اور اپنے مقصد کے ساتھ اسے اُنس اور محبت ہوتی ہے۔ یہی جوش اور اس مقصد سے ایسی ہی محبت وہ اپنے ہم عملوں کے دلوں میں پیدا کرنے میں سرگرم عمل رہتا ہے۔

2- ایک عقلمند قائد اپنے مقصد کی باریک تفاصیل تک سے واقف ہوتا ہے اور انہیں اپنے ذہن میں ہمیشہ حاضر رکھتا ہے۔ وہ اپنے مقصد کے حصول کی راہوں اور اس کے پالینے کے ذرائع سے آگاہ ہوتا ہے اور اپنے ہم عمل احباب کو حسبِ موقعہ و محل ان تفاصیل سے آگاہ کرتا ہے۔ وہ جانتا ہے کہ وہ کیا چاہتا ہے اور اسے معلوم ہے کہ اسے کیا کرنا چاہئے اور کیا کروانا چاہئے۔

3- انسان کی طبیعت کو جاننے والا قائد کام لینے کا پہلا اور بنیادی اصول محبت و ہمدردی کو بناتا ہے۔ مگر بوقت ضرورت ذریعہ اصلاح کے اختیار کرنے میں بھی کمزوری نہیں دکھاتا اس کے الفاظ میں زور، اس کے بیان میں سنجیدگی تو ضرور ہوتی ہے مگر غصہ اور تیزی نہیں ہوتی۔ محبت بھرے الفاظ اور ہمدردانہ لہجہ سننے والے مخلص کے جذبات کو اُبھارتا ہے اس کی قوت خوابیدہ کو بیدار کرتا اور راہ عمل پر شوق سے اسے گامزن کرتا ہے۔

4- ایک کامیاب قائد کے احکام مختصر مگر معین، واضح اور غیر مبہم اور مؤثر الفاظ پر مشتمل ہوتے ہیں۔ سننے والا اِنہیں سنتا اور آسانی سے سمجھتا اور ان پر عمل کرنے کا جوش پاتا ہے۔

5- ایک کامیاب قائد احکام دہروالیتا ہے۔ یہ تسلی کر لیتا ہے کہ سننے والے

نے اس کے احکام کے مفہوم کے سمجھنے میں غلطی نہیں کھائی۔

6- ایک کامیاب قائد کے احکام ہمیشہ مثبت فقروں پر مشتمل ہوتے ہیں۔ (سوائے اس کے کہ نفس مضمون ہی منفی ہو) اس قسم کے فقرے کہ ''میں نے تمھیں ہزار بار کہا ہے کہ تم یوں نہ کرو مگر پھر بھی تم ایسا ہی کرتے ہو''۔ تم مجنوں ہو؟ تمھیں یہ بھی خبر نہیں کہ ایسے موقعہ پر کیا کرنا چاہئے؟ تم اندھے ہو؟ تمہیں نظر نہیں آتا؟ بے وقوف ہو؟ تمہیں اتنا بھی نہیں پتہ؟ وغیرہ وغیرہ اس کے منہ سے نہیں نکلتے۔ وہ جانتا ہے کہ اس کا ایک بار کہنا ہی کافی ہے۔ کم از کم وہ ظاہر یہی کرتا ہے۔ اسے معلوم ہے کہ ہم عمروں کو کام پر لگاتے ہوئے اسے اعصاب کی کمزوری کا مظاہرہ نہیں کرنا ہے۔ اسے تو اپنے احباب کے اعصاب کی مضبوطی کو بیدار کرنا ہے۔

7- ایک سمجھدار قائد وقت اور موقعہ کو بھی ہاتھ سے نہیں کھوتا دشمن کا زبردست حملہ یا واقعات کا کوئی ایسا پلٹا جب اس کے ساتھیوں کی قوتوں اور ارادوں میں ایک شدید ردِ عمل پیدا کرتا ہے اور انہیں بیدار سے بیدار کر دیتا ہے۔ تو وہ ان خاص حالات سے زیادہ سے زیادہ فائدہ اٹھاتا اور اپنی قوم کے معیار کو بھی بلند و ارفع بناتا ہے۔

......{ توازُن }......

حضرت المصلح الموعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان فرماتے ہیں:-

''میں خدام کو یہ بتادینا چاہتا ہوں کہ وہ صرف خدام الاحمدیہ کے ممبر نہیں بلکہ مقامی جماعت کے بھی ممبر ہیں۔ خدام الاحمدیہ کا کام لوکل انجمن کے کام کے علاوہ زائد طور پر ان کے سپرد کیا گیا ہے۔ پس مقامی انجمن کے عہدیدار ہوں خواہ وہ سیکریٹری ہوں یا پریزیڈنٹ، ان کے احکام کی پیروی ہر خادم کے لئے ضروری ہے۔ البتہ کوئی سیکریٹری یا کوئی پریزیڈنٹ جماعتی طور پر خدام الاحمدیہ کو کسی کام کا حکم دینے کا مجاز نہیں۔ وہ فرداً فرداً انہیں کہہ سکتا ہے کہ آؤ اور فلاں کام کرو مگر لوکل انجمن کا پریزیڈنٹ یہ نہیں کرسکتا کہ وہ خدام کو بحیثیت خدام یہ کہے کہ آؤ اور فلاں کام کرو۔ اس کو چاہئے کہ اگر خدام الاحمدیہ سے کوئی کام لینا چاہتا ہے تو ان کے زعیم کو مخاطب کرے اور کہے کہ مجھے فلاں کام کے لئے خدام کی مدد کی ضرورت ہے اور زعیم کا فرض ہے کہ وہ لوکل انجمن کے پریزیڈنٹ کے احکام کو پورا کرنے کی کوشش کرے۔''

(مشعل راہ صفحہ 88-487)

ارشاد

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز

''اللہ تعالیٰ آپ کو صحیح معنوں میں خدامِ احمدیت بنائے۔ صرف نعرے اور ترانے اور وعدے ہی نہ ہوں صرف، بلکہ حقیقت میں آپ میں وہ کچھ نظر آئے جو ایک احمدی خادم میں نظر آنا چاہئے اور اگر آئندہ کیونکہ بچوں نے بھی سنبھالنا ہے، چھوٹی عمر کے خدام ہیں انہوں نے سنبھالنا ہے، جوں جوں جماعت نے انشاء اللہ پھیلنا ہے، یہ تبدیلیاں نہ کیں تو پھر جماعت تو ترقی کرے گی انشاء اللہ تعالیٰ لیکن آپ کے اپنے حلقوں میں آپ کو محرومی کا احساس ہونے لگ جائے گا۔ کیونکہ آئندہ خدام الاحمدیہ کی ذمہ داریاں بھی بڑھنی ہیں جیسا کہ میں نے کہا، جماعت کے پھیلنے کے ساتھ ساتھ۔

پس اپنی ذمہ داری کو سمجھیں۔ اپنے مقام کو سمجھیں اور اگر آپ نے اپنے مقام کو سمجھ لیا، اپنی ذمہ داریوں کو سمجھ لیا تو پھر دشمن ہزار حربے استعمال کرے احمدیت کو ختم کرنے کے، وہ کبھی کامیاب نہیں ہوسکتا۔ دشمن جتنا مرضی زور لگا لے وہ جماعت کو نقصان نہیں پہنچا سکتا۔ پس احمدی نوجوانو اور بچو! اٹھو اپنی عبادتوں کے معیار بھی بلند کرو اور اپنے اخلاق کے معیار بھی بلند کرو۔ اللہ تعالیٰ آپ سب کو اس کی توفیق عطا فرمائے۔''

(ماہنامہ ''خالد'' نومبر 2004ء)

(اختتامی خطاب سالانہ اجتماع خدام الاحمدیہ UK، 19 ستمبر 2004ء)